احمدی احباب کی تعلیم وتربیت کیلئے

بدھ 4۔اپریل 2007ء

روزنامہ
الفضل

ٹیلی فون نمبر 047-6213029 C.P.L 29-FD

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org

بدھ 4/اپریل 2007ء 15 ربیع الاول 1428 ہجری 4 شہادت 1386 ہش جلد 57-92 نمبر 72

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

ارکان نماز کی حقیقت

ارکان نماز دراصل روحانی نشست و برخاست ہیں۔ انسان کو خدا تعالیٰ کے روبرو کھڑا ہونا پڑتا ہے اور قیام بھی آداب خدمتگاران میں سے ہے۔ رکوع جو دوسرا حصہ ہے بتلاتا ہے کہ گویا تیاری ہے کہ وہ تعمیل حکم کو کس قدر گردن جھکاتا ہے اور سجدہ کمال آداب اور کمال تذلل اور نیستی کو جو عبادت کا مقصود ہے ظاہر کرتا ہے۔ یہ آداب اور طرق ہیں جو خدا تعالیٰ نے بطور یادداشت کے مقرر کر دیئے ہیں اور جسم کو باطنی طریق سے حصہ دینے کی خاطر ان کو مقرر کیا ہے۔ علاوہ ازیں باطنی طریق کے اثبات کی خاطر ایک ظاہری طریق بھی رکھ دیا ہے۔ اب اگر ظاہری طریق میں (جو اندرونی اور باطنی طریق کا ایک عکس ہے) صرف نقال کی طرح نقلیں اتاری جاویں اور اسے ایک بار گراں سمجھ کر اتار پھینکنے کی کوشش کی جاوے، تو تم ہی بتاؤ۔ اس میں کیا لذت اور حظ آ سکتا ہے؟ اور جب تک لذت اور سرور نہ آئے۔ اس کی حقیقت کیونکر متحقق ہوگی اور یہ اس وقت ہوگا جبکہ روح بھی ہمہ نیستی اور تذلل تام ہو کر آستانہ الوہیت پر گرے اور جو زبان بولتی ہے، روح بھی بولے۔ اس وقت ایک سرور اور نور اور تسکین حاصل ہو جاتی ہے۔

میں اس کو اور کھول کر لکھنا چاہتا ہوں کہ انسان جس قدر مراتب طے کر کے انسان ہوتا ہے.......... اللہ تعالیٰ کی ربوبیت کا معترف ہو اور وہ نقشہ ہر آن اس کے ذہن میں کھنچا رہے۔ تو بھی وہ اس قابل ہو سکتا ہے کہ ربوبیت کے مدمقابل میں اپنی عبودیت کو ڈال دے۔ غرض مدعا یہ ہے کہ نماز میں لذت اور سرور بھی عبودیت اور ربوبیت کے ایک تعلق سے پیدا ہوتا ہے۔ جب تک اپنے آپ کو عدم محض یا مشابہ بالعدم قرار دے کر جو ربوبیت کا ذاتی تقاضا ہے نہ ڈال دے۔ اس کا فیضان اور پرتَو اس پر نہیں پڑتا۔ اور اگر ایسا ہو تو پھر اعلیٰ درجہ کی لذت حاصل ہوتی ہے۔ جس سے بڑھ کر کوئی حظ نہیں ہے۔

سچی نماز

اس مقام پر انسان کی روح جب ہمہ نیستی ہو جاتی ہے تو وہ خدا کی طرف ایک چشمہ کی طرح بہتی ہے اور ماسوی اللہ سے اسے انقطاع تام ہو جاتا ہے۔ اس وقت خدا تعالیٰ کی محبت اس پر گرتی ہے۔ اس اتصال کے وقت ان دو جوشوں سے، جو اوپر کی طرف سے ربوبیت کا جوش اور نیچے کی طرف عبودیت کا جوش ہوتا ہے، ایک خاص کیفیت پیدا ہوتی ہے۔ اس کا نام صلوٰۃ ہے۔ پس یہی وہ صلوٰۃ ہے جو سیئات کو بھسم کر جاتی ہے اور اپنی جگہ ایک نور اور چمک چھوڑ دیتی ہے۔ جو سالک کو راستہ کے خطرات اور مشکلات کے وقت ایک منور شمع کا کام دیتی ہے اور ہر قسم کے خس و خاشاک اور ٹھوکر کے پتھروں اور خار و خس سے جو اس کی راہ میں ہوتی ہیں، آگاہ کر کے بچاتی ہے اور یہی وہ حالت ہے جبکہ .... (العنکبوت:46) کا اطلاق اس پر ہوتا ہے۔ کیونکر اس کے ہاتھ میں نہیں اس کے دل میں ایک روشن چراغ رکھا ہوا ہوتا ہے اور یہ درجہ کامل تذلل، کامل نیستی اور فروتنی اور پوری اطاعت سے حاصل ہوتا ہے۔ پھر گناہ کا خیال اسے کیونکر آ سکتا ہے اور انکار اس میں پیدا ہی نہیں ہو سکتا۔ فحشاء کی طرف اس کی نظر اٹھ ہی نہیں سکتی۔ غرض ایک ایسی لذت، ایسا سرور حاصل ہوتا ہے کہ میں نہیں سمجھ سکتا کہ اسے کیونکر بیان کروں۔

(ملفوظات جلد اول ص104)

خدا کی خاطر دھوکا

حضرت ابن عمرؓ کو اپنے وہ غلام بہت پسند تھے جو عبادت گزار تھے چنانچہ وہ حکم ربانی کے مطابق انہیں خدا کیلئے آزاد کر دیتے تھے چنانچہ بعض غلام مسجدوں کے ہو رہتے تا کہ آزاد ہو جائیں۔ احباب حضرت ابن عمرؓ کو مشورہ دیتے کہ یہ غلام دھوکا دیتے ہیں آپ فرماتے کہ جو ہمیں خدا کے نام پر دھوکا دیتا ہے ہم خدا کی خاطر وہ دھوکا بھی کھا لیتے ہیں۔

(طبقات ابن سعد جلد4 صفحہ 167)

وقف عارضی میں شمولیت

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث وقف عارضی میں شمولیت کے بارے میں فرماتے ہیں۔

"ہر احمدی کو چاہئے کہ وہ اپنے نفس کو بھی اور اپنے بھائی کو بھی یہ تلقین کرے کہ وہ وقف عارضی میں شامل ہو۔" (روزنامہ الفضل 27/اگست 1969ء)

احمدی ڈاکٹرز متوجہ ہوں

پیارے آقا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز خطبہ جمعہ فرمودہ 15 دسمبر 2006ء میں احمدی ڈاکٹرز کو **"تحریک وقف"** کی ضرورت کا ذکر کرتے ہوئے فرماتے ہیں۔

"ڈاکٹروں کو بھی اپنے آپ کو وقف کرنا چاہئے۔ چاہے 3 سال کیلئے کریں۔ چاہے 5 سال کیلئے کریں۔ زندگی کیلئے کریں لیکن **وقف** کر کے آگے آنا چاہئے"۔

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی اس تحریک پر لبیک کہنے کے خواہشمند تمام احمدی ڈاکٹروں کو فضل عمر ہسپتال ربوہ دعوت خدمت دیتا ہے۔ فضل عمر ہسپتال کو فوری طور پر مندرجہ ذیل شعبہ جات میں **وقف ڈاکٹرز** کی ضرورت ہے۔

- **Cardiology**
- **Emergency / Trauma Centre**
- **Paediatrics.**

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

بیاہ شادی پر ایک نیک تحریک

ہر انسان بیاہ شادی کے موقع پر اپنی استطاعت کے مطابق فیاضی سے خرچ کرتا ہے۔ ایسے خوشی کے مواقع پر اپنے ملنے جلنے والے اور غریب بھائیوں کے نام اخبار الفضل کا خطبہ نمبر یا روزانہ پرچہ جاری کروا کر اللہ تعالیٰ کو خوش کریں۔ خطبہ نمبر کی قیمت -/300 روپے سالانہ اور روزانہ پرچہ کی قیمت -/1425 روپے سالانہ ہے۔ اس طرح اپنے پیارے امام کے ارشاد کو پورا کرنے میں بھی حصہ لے سکیں گے اور الفضل کی اشاعت دس ہزار تک پہنچانے میں مدد کر سکیں گے۔ (مینیجر روزنامہ الفضل)

سیمینار بعنوان انسانی صحت اور خوراک

(زیر اہتمام قیادت تعلیم مجلس انصاراللہ پاکستان)

قیادت تعلیم مجلس انصاراللہ پاکستان کے زیر اہتمام دفاتر انصاراللہ پاکستان کے بالائی ہال میں مورخہ 15 مارچ 2007ء کو ایک سیمینار بعنوان انسانی صحت اور خوراک منعقد کیا گیا۔ جس کے مہمان خصوصی مکرم ڈاکٹر صلاح الدین صاحب Ph.D ابن محترم مولانا امام الدین صاحب سابق مربی سلسلہ انڈونیشیا تھے۔ تلاوت کے بعد محترم ڈاکٹر عبدالخالق خالد صاحب قائد تعلیم مجلس انصاراللہ پاکستان نے مہمان خصوصی کا تعارف کروایا۔ اس کے بعد محترم ڈاکٹر صاحب نے مفید معلومات پر مشتمل لیکچر دیا اور ساتھ ساتھ کمپیوٹر سکرین پر مختلف امور کے متعلق تصاویر اور معلومات بھی فراہم کیں۔

ڈاکٹر صاحب نے انسانی جسم کے دفاعی نظام کے متعلق اور خوراک اور اس کی ضرورت کے متعلق لیکچر میں بتایا کہ جس طرح ایک ملک میں فوج دفاع کرتی ہے اور اس کے مختلف شعبے ہیں۔ اسی طرح انسانی جسم میں بھی بیماریوں کے خلاف ایک دفاعی نظام موجود ہے۔ جب کسی قسم کے جراثیم جسم میں داخل ہوتے ہیں تو اطلاعاتی نظام سب سے پہلے حرکت میں آتا ہے اور ان جراثیم کو ختم کرنے کیلئے فوج حرکت کرتی ہے۔ اس پر حملہ ہوتا ہے اس کو مار کر فوج کے تیسرے شعبے کے حوالے کرتا ہے جو اسے Desolve کرتا ہے اور انسانی جسم محفوظ رہتا ہے۔

انسانی صحت کیلئے بہت ساری چیزوں کی ضرورت ہے۔ جن میں خوراک، ورزش، خوش اخلاقی، تعلیم، کام گھریلو ماحول اور عادات وغیرہ ہیں۔ جو صحت پر اچھا اور بُرا اثر ڈالتی ہیں۔ جو شخص خوراک متوازن لیتا ہے اور ورزش یعنی جسم میں موجود طاقت کا صحیح استعمال کرتا ہے۔ اپنے کام محنت سے کرتا ہے۔ لوگوں سے خوش اخلاقی سے ملتا ہے گھریلو حالات ذہنی پریشانیوں سے خالی ہیں تو اس کو وقت پر نیند آئے گی ڈیپریشن سے بچا رہے گا اور کام میں دلچسپی لینے سے خوشی محسوس کرے گا۔ جس سے اس کی صحت پر بہترین اثر پڑے گا اور وہ بیماریوں سے بھی محفوظ رہے گا۔

ورزش یہ نہیں ہے کہ میں اتنا سائیکل چلاتا ہوں یا پیدل چلتا ہوں۔ بلکہ ورزش یہ ہے کہ جسم کو پسینہ آئے۔ بہترین ورزش تیز چلنا ہے۔ 45 سے 60 منٹ تک ہونی چاہئے۔ ورزش خوراک کے بعد جسم کو متوازن رکھنے کیلئے بہت ضروری ہے۔

خوراک انسانی جسم کو طاقت پہنچاتی ہے۔ صحیح خوراک نہ ہونے سے جسم کمزور ہوتا ہے اور بیماری حملہ آور ہو جاتی ہے۔ جسمانی محنت کرنے والوں کو ہی خوراک کی ضرورت نہیں ہوتی، بلکہ تخلیقی ذہن والے کو بھی طاقت کی ضرورت ہوتی ہے تاکہ محنت کر سکے۔ اس لئے صحیح خوراک کا لینا بھی ضروری ہے۔ قرآن کریم نے طیب خوراک کا ذکر کیا ہے۔ ایک صحت مند انسانی جسم کیلئے طیب اور متوازن خوراک وہ ہے جس میں کاربوہائیڈریٹس 45 سے 60 فیصد، پروٹین 20 سے 30 فیصد اور فیٹس 13 سے 25 فیصد ہوں۔ ایک صحت مند انسانی جسم کو روزانہ 2000 کیلوریز کی ضرورت ہوتی ہے۔ 40 سال کے بعد ہر دس سال 100 کیلوریز کم کرنی چاہئیں۔ اس کا بہترین طریقہ یہ ہے کہ اپنی خوراک کا مکمل شیڈیول بنایا ہو اور ضرورت کے مطابق خوراک لی جائے۔ خوراک میں فائبر (ریشہ) کا ہونا بھی ضروری ہے۔ 40 سے 50 سال تک کے افراد کو روزانہ 35 گرام ریشہ اپنی خوراک میں شامل کرنا چاہئے۔ کیونکہ فائبر HDL یعنی ایسے کولیسٹرول کو بڑھاتا ہے جو مفید ہوتا ہے اور اس کے تناسب سے، شوگر، بواسیر، معدہ اور دل کی بیماریاں کم ہوتی ہیں۔ فائبر حاصل کرنے کیلئے زیادہ تر پھل اور سبزیاں استعمال کرنی چاہئیں۔ جوس کے ساتھ مکمل پھل کھائیں کیونکہ اس کا فائبر بھی صحت کیلئے بہت ضروری ہے۔ کیلوریز تیل، مکھن، انڈا، دودھ، مچھلی وغیرہ سے حاصل ہوتی ہیں۔

کولیسٹرول (چربی) انسانی جسم کو نقصان پہنچاتا ہے اس کو کنٹرول کرنا چاہئے۔ چربی زیادہ ہونے سے دفاعی نظام خراب ہوتا ہے۔ کیونکہ دفاعی سیل زائد چربی کو کھاتے ہیں اور اس کو کھاتے کھاتے مر جاتے ہیں۔ جس سے دفاعی نظام بھی کمزور ہوتا ہے اور جہاں یہ سیل مرتا ہے وہاں Clot پیدا ہو جاتا ہے جس سے دوران خون میں رکاوٹ ہوتی ہے اور خون کی نالیاں سکڑ جاتی ہیں۔ چربی کو ختم کرنے کیلئے انزائیم لینا چاہئے۔ زیادہ بہتر طریق یہی ہے کہ بھوک رکھ کر کھایا جائے اور ورزش کی جائے اور سیچوریٹڈ (زیادہ تر تلی ہوئی اور Fast food) اشیاء سے بھی پرہیز لازمی ہے۔ اپریل 2006ء کی ایک ریسرچ سے یہ بھی ثابت ہوا ہے کہ بناسپتی گھی استعمال کرنے والوں میں دل کا عارضہ زیادہ ہے۔ ہمارے ملک میں نمک کا استعمال بھی بہت زیادہ ہے۔ ایک سروے کے مطابق ایک آدمی روزانہ 12 گرام نمک استعمال کرتا ہے جبکہ 4 گرام استعمال کرنا چاہئے۔

کینولہ، زیتون، مونگ پھلی، تِل، مکئی اور سویابین وغیرہ کے تیل بہتر ہیں۔ اخروٹ اور مچھلی کا تیل خون کو جمنے نہیں دیتا۔ مہنگائی سے بچنے کیلئے اور اچھا تیل

باقی صفحہ 12 پر

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

درخواست دعا

۞ مکرم منیر احمد ملک صاحب صدر محلّہ دارالفتوح شرقی ربوہ تحریر کرتے ہیں کہ مکرم ڈاکٹر ملک عبدالمنان صاحب ولد مکرم کیپٹن (ر) ملک محمد عبداللہ صاحب مرحوم پیس ایڈوائزر یو این او، امریکہ میں بوجہ شوگر پاؤں کے گہرے آپریشن سے سخت بیمار ہیں۔ اس کے علاوہ بلڈ پریشر اور دل کا عارضہ بھی ہے احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ انہیں اپنے خاص فضل و کرم سے صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے اور عمر دراز سے نوازے۔ آمین

۞ مکرم مسعود احمد خورشید صاحب امریکہ ابن حضرت مولوی قدرت اللہ صاحب سنوری تحریر کرتے ہیں کہ خاکسار کو 21 مارچ 2007ء کو بفضل اللہ تعالیٰ پیس میکر کامیاب آپریشن سے لگا دیا گیا ہے۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ شافی مطلق ہر قسم کی پیچیدگیوں سے محفوظ رکھتے ہوئے شفائے کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین

۞ مکرم رفیع رضا قریشی صاحب گلشن اقبال کراچی تحریر کرتے ہیں کہ میری والدہ محترمہ ساجدہ رضوی صاحبہ اہلیہ مکرم قریشی عزیز احمد صاحب بھاگلپوری مرحوم تین ماہ سے معدے کے کینسر کے ساتھ خون کی کمی کی وجہ سے شدید بیمار ہیں۔ جگر بھی متاثر ہو رہا ہے۔ احباب جماعت سے والدہ صاحبہ کیلئے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ محض اپنے خاص فضل و رحم کے ساتھ شفاء کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین

اعلان دارالقضاء

(مکرمہ غلام مریم صاحبہ وغیرہ ترکہ
مکرم ملک نادر محمد مجوکہ صاحب مرحوم)

۞ مکرم ملک نادر محمد مجوکہ صاحب کے ورثاء نے درخواست دی ہے کہ مکرم ملک نادر محمد مجوکہ صاحب بقضائے الٰہی وفات پا گئے ہیں۔ ان کے نام قطعہ (مکان) نمبر 23/5 واقعہ محلّہ دارالعلوم غربی ربوہ برقبہ ایک کنال سات مرلہ ایک سو انسٹھ مربع فٹ الاٹ ہے یہ قطعہ مذکور برقبہ 1 کنال 7 مرلہ 159 مربع فٹ مرحوم کے دو بیٹوں مکرم ڈاکٹر ملک محمد اختر مجوکہ صاحب اور مکرم ملک منور احمد مجوکہ صاحب اور ایک پوتے مکرم عمر ناصر مجوکہ صاحب کے نام برابر حصہ میں منتقل کر دیا جائے۔ دیگر وارثین کو اس منتقلی پر اعتراض نہ ہے۔ جملہ ورثاء کی تفصیل حسب ذیل ہے۔

(1) مکرم غلام مریم صاحب (بیوہ)
(2) مکرمہ ارشاد فاطمہ صاحبہ (بیٹی)
(3) مکرمہ صغریٰ مبشر صاحبہ (بیٹی)
(4) مکرم ڈاکٹر ملک محمد اختر مجوکہ صاحب (بیٹا)
(5) مکرم ملک ناصر احمد مجوکہ صاحب مرحوم (بیٹا)

مرحوم کے پسماندگان

(i) مکرم ملک عمر ناصر مجوکہ صاحب (بیٹا)
(ii) مکرمہ رجا احمد مجوکہ صاحبہ (بیٹی)
(iii) مکرمہ شہناز کوثر صاحبہ (بیوہ)
(6) مکرم ملک منور احمد مجوکہ صاحب (بیٹا)
(7) مکرمہ بشریٰ نادر صاحبہ (بیٹی)
(8) مکرمہ ڈاکٹر نصرت جہاں مجوکہ صاحبہ (بیٹی)

بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے کہ کسی وارث یا غیر وارث کو اس منتقلی پر اگر کوئی اعتراض ہو تو وہ تیس یوم کے اندر اندر دفتر ہذا کو مطلع کر کے ممنون فرمائیں۔

(ناظم دارالقضاء ربوہ)

اعلان داخلہ

۞ پاکستان نیوی نے درج ذیل برانچز میں ٹریننگ کا اعلان کیا ہے۔ (i) ٹیکنیکل کورسز (ii) میڈیکل ٹیکنیشن (صرف خواتین کیلئے) (iii) نیول پولیس (iv) میرین / پی ٹی آئی (v) نائب خطیب (vi) شیف / سٹیورڈ (vii) میوزیشنز (viii) مکینیکل ٹرانسپورٹ ڈرائیور (ix) سینٹری ورکر۔ ان پروگرامز کیلئے رجسٹریشن 26 مارچ تا 26-اپریل 2007ء تک نزدیکی پاکستان نیوی ریکروٹمنٹ اینڈ سلیکشن سینٹر سے ہوگی۔ مزید معلومات کیلئے پاکستان نیوی کی ویب سائٹ www.paknavy.gov.pk ملاحظہ کریں۔

۞ لاہور یونیورسٹی آف مینجمنٹ سائنسز لاہور نے مختلف پروگرامز میں داخلے کے شیڈیول کا اعلان کیا ہے۔ (i) ایم بی اے ایگزیکٹو کیلئے درخواست دینے کی آخری تاریخ 16-اپریل 2007ء ہے جبکہ ٹیسٹ 21-اپریل 2007ء کو ہوگا۔ (ii) ایم ایس / پی ایچ ڈی (کمپیوٹر سائنس، کمپیوٹر انجینئرنگ) کیلئے درخواست جمع کروانے کی آخری تاریخ 6 جون 2007ء اور ٹیسٹ 10 جون 2007ء کو ہوگا۔ (iii) پی ایچ ڈی میتھ میٹکس کیلئے درخواست جمع کروانے کی آخری تاریخ 6 جون 2007ء اور ٹیسٹ 10 جون 2007ء کو ہوگا۔ ان تمام پروگرامز میں داخلہ کیلئے مزید معلومات مندرجہ ذیل ویب سائٹ سے حاصل کی جاسکتی ہیں۔

(www.lums.edu.pk)

(نظارت تعلیم)

پبلشر و پرنٹر طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/4 روپے

حضرت مصلح موعود کے دور خلافت کا پہلا جلسہ سالانہ

1914ء کو جماعت احمدیہ کی تاریخ میں ایک خاص اہمیت حاصل ہے۔ مارچ 1914ء کو حضرت مولانا وسیدنا نورالدین کے وصال کے بعد حضرت مرزا بشیرالدین محمود احمد صاحب جماعت کے امام منتخب ہوئے۔ آپ کے دور امامت کا پہلا جلسہ سالانہ 25دسمبر جمعہ کے بعد شروع ہو کر 29دسمبر ظہر کی نماز تک پانچ دن جاری رہا۔ پہلا اعلان 26 سے 29دسمبر چار دن کا تھا۔ لیکن بعد میں 15، 17، 20 اور 22دسمبر کی الفضل میں بار بار اعلان کیا گیا کہ جلسہ کی کارروائی 25دسمبر کو بعد نماز جمعہ شروع ہو جائے گی اور 29دسمبر کی ظہر تک جاری رہے گی۔ اس لئے احباب کو 25دسمبر تک یہاں پہنچ جانا چاہئے۔ اس جلسہ کی ایک خصوصیت یہ بھی تھی کہ مستورات کے لئے پہلی بار الگ جلسہ کا انتظام کیا گیا۔ جس میں امام جماعت اور بزرگ علماء کے علاوہ جماعت کی اہل علم خواتین نے خطاب کیا۔ مستورات کا جلسہ صاحبزادہ مرزا شریف احمد صاحب کے صحن میں ہوا۔ جب کہ مردوں کا جلسہ بیت النور اور بیت الاقصیٰ میں ہوا۔

مہمان 23دسمبر کو پہنچنا شروع ہو گئے اور جنوری کے پہلے ہفتہ تک رخصت ہوتے رہے۔

25دسمبر بروز جمعہ کی صبح تک چودہ سو مہمان آ چکے تھے۔ مہمانوں کی رہائش کا انتظام اندرون شہر اور دارالعلوم میں تھا۔

25دسمبر

جمعہ کی نماز بیت النور میں حضرت مصلح موعود نے پڑھائی۔ جمعہ میں اڑھائی ہزار کے قریب آدمی تھے۔ آپ نے اہالیان قادیان کو مہمانوں کی خبر گیری اور قدردانی کی طرف توجہ دلائی آپ نے فرمایا یہ مامور زمانہ کے مہمان ہیں اس لئے تکلیف اٹھا کر بھی ان کے آرام کا خیال کرنا چاہئے۔ نیز آپ نے موسم سرما کی نسبت سے سردی سے بچنے کے لئے مناسب بندوبست کرنے کی تلقین فرمائی اور فرمایا ان دنوں کو ذکر الٰہی میں بسر کریں۔

جمعہ کے بعد دو بجے پہلا اجلاس قرآن پاک کی تلاوت سے شروع ہوا۔ تلاوت کے بعد میاں مشتاق احمد صاحب نے کلام محمود کی نظم

باب رحمت خود بخود پھر تم پہ وا ہو جائے گا

خوش الحانی سے پیش کی۔ یہ اجلاس حضرت منشی فرزند علی صاحب کی صدارت میں منعقد ہوا۔ جس میں آپ نے افتتاحی تقریر میں دعوت الی اللہ کی اہمیت، جلسہ کی شمولیت پر اللہ تعالیٰ کے احسان کا شکر اور اطاعت کی تلقین فرمائی۔ آپ کی تقریر کے بعد مکرم مہر محمد خان صاحب اور مکرم منشی غلام نبی صاحب نے تقاریر کیں۔ مکرم مہر محمد خان صاحب نے دعوت الی اللہ کے لئے عمدہ نمونہ، اشاعت لٹریچر، مختلف زبانوں کے سیکھنے، سفر، تقاریر اور لیکچرز، خط و کتابت اور دعا کی ضرورت پر زور دیا۔ مکرم منشی غلام نبی صاحب نے اطاعت امام کی اہمیت پر خطاب کیا۔ صدر جلسہ کے ریمارکس کے بعد اجلاس ختم ہوا۔

(الفضل 27دسمبر 1914ء ص2)

25دسمبر کی شام تک شہر میں مہمانوں کی تعداد 1923ء اور دارالعلوم میں 845 ہو گئی تھی اور ابھی مہمانوں کی آمد جاری تھی۔ جلسہ سالانہ کے مہمان اپنے پیارے امام کے بعد سلسلہ کے بزرگوں کی خدمت میں حاضر ہوتے اور ان سے کسب فیض کرتے۔

26دسمبر

صبح سوا نو بجے حضرت میر حامد شاہ صاحب سیالکوٹی کی صدارت میں جلسہ کی کارروائی کا آغاز ہوا۔ تلاوت و نظم کے بعد حضرت شیخ یعقوب علی صاحب نے اپنا لکھا ہوا مضمون پڑھا جو سوا تین گھنٹے تک جاری رہا۔ ظہر و عصر کی نماز حضرت مصلح موعود نے پڑھائی جس کے بعد پگڑیاں پھینک پھینک کر عہد بیعت تازہ ہوا۔ نماز کے بعد حضرت میر حامد شاہ صاحب نے تقریر کی۔ آپ نے مرکز سے قطع تعلق کرنے والوں کے بارہ میں ایک نظم بھی سنائی، پونے تین بجے حضرت مولانا سرور شاہ صاحب کی تقریر شروع ہوئی۔ آپ نے منقولات سے مامور زمانہ کی آمد کا ثبوت پیش فرمایا۔ اس اجلاس کی صدارت یعنی 26دسمبر کے دوسرے اجلاس کی صدارت حضرت مفتی محمد صادق صاحب نے فرمائی چنانچہ آخر میں آپ نے صدارتی ریمارکس فرمائے اور اجلاس کے خاتمہ کا اعلان فرمایا۔

27دسمبر

تلاوت کے بعد مکرم جناب حقانی علی احمد صاحب راولپنڈی اور جناب ثاقب مالیر کوٹلی کی نظم کے بعد حکیم خلیل احمد صاحب سیکرٹری جماعت احمدیہ مونگھیر نے تقریر کی۔ آپ کی تقریر مامور دوراں کے عشق میں ڈوبی ہوئی تھی۔ سوا گیارہ بجے سے سوا ایک بجے تک پھر نمازوں کی ادائیگی کے بعد سوا دو سے سوا چار بجے تک حضرت مصلح موعود نے خطاب فرمایا۔ پہلے خطاب میں آپ نے الٰہی شہادتوں اور تائیدات سماویہ کا بیان فرمایا اور دوسرے خطاب میں جماعت کی ترقی کے اصول بیان فرمائے جو کتابی صورت میں ''برکات خلافت'' کے نام سے شائع ہو چکے ہیں۔

عشاء کی نماز کے بعد احمدیہ کانفرنس کا انعقاد ہوا۔ جس میں جماعتوں کے پریذیڈنٹ صاحبان سیکرٹریان اور اخبارات کے نمائندگان نے شرکت کی اس کانفرنس کی صدارت حضرت نواب محمد علی خان صاحب نے فرمائی۔

28دسمبر

پہلا اجلاس ساڑھے نو بجے شروع ہوا۔ تلاوت و نظم کے بعد ڈاکٹر محمد اقبال کے بیٹے آفتاب اقبال نے جو اس وقت ہائی سکول کے طالب علم تھے۔ حضرت مسیح موعود کی نظم پڑھی بعد ازاں انہوں نے اپنا ایک مضمون پیش کیا جس میں جماعت احمدیہ کو خدائی جماعت قرار دے کر مرکز سے قطع تعلق کرنے والوں پر اظہار افسوس کیا۔ اس مضمون کے بعض حصوں پر احباب نے دل کھول کر داد دی اور مکرر پڑھنے کی فرمائش کی۔

(الفضل 31دسمبر 1914ء)

قارئین کی خدمت میں یہ بھی عرض ہے کہ آفتاب اقبال صاحب نے بعد ازاں لنکن ان سے بیرسٹری کی تعلیم حاصل کی۔ آپ 1926ء سے 1929ء تک السنہ شرقیہ لندن یونیورسٹی میں اردو زبان کے لیکچرر کے عہدہ پر رہے۔ 1941ء میں اسلامیہ کالج لاہور میں انگریزی زبان و ادب کے لیکچرر کی حیثیت سے کام کیا۔ 1942ء میں لاہور ہائی کورٹ میں پریکٹس شروع کی۔ آفتاب اقبال کے نانا جان بہادر عطا محمد صاحب گجرات کے سول سرجن تھے۔ خان بہادر عطا محمد صاحب دس برس تک حجاز میں بھی رہے۔ آفتاب اقبال کی پیدائش 1899ء کی ہے۔

آفتاب اقبال صاحب کی تقریر کے بعد حضرت مفتی محمد صادق صاحب نے ایک پادری سے اپنے مباحثہ کی تفصیل بیان کی۔ گیارہ بجے قبل دوپہر حضرت مصلح موعود نے ''مراتب سلوک'' پر تقریر فرمائی جس کا لب لباب یہ تھا کہ آپ جو کام کریں۔ خدا کے لئے کریں نہ کہ رسماً و عادتاً یہ تقریر دو گھنٹہ تک جاری رہی۔ یہ اجلاس بیت النور میں ہی ہوا۔

(الفضل 31دسمبر 1914ء)

دوسرا اجلاس اڑھائی بجے شروع ہوا۔ تلاوت و نظم کے بعد حضرت حافظ روشن علی صاحب نے نظام خلافت پر تقریر کی یہ تقریر ایک گھنٹہ جاری رہی۔

حضرت حافظ صاحب کی تقریر کے بعد حضرت مولانا نورالدین صاحب کے فرزند عبدالحی صاحب نے حضرت مصلح موعود کی برحق خلافت پر اپنے خیالات کا اظہار فرمایا۔

اس کے بعد حضرت مولانا شیر علی صاحب سیکرٹری صدر انجمن احمدیہ نے سالانہ رپورٹ پیش کی۔

انجمن انصاراللہ کا جلسہ

اسی شب انجمن انصاراللہ کے ممبر جمع ہوئے ممبران کی درخواست پر حضرت مصلح موعود نے بھی ازراہ شفقت شرکت فرمائی۔ حضرت حافظ روشن علی صاحب سیکرٹری مجلس نے ایک تقریر فرمائی جس میں آپ نے ممبران کو توجہ دلائی کہ ممبران بدستور اپنے کام میں مصروف رہیں۔ ممبران کے امتحان کے لئے چند کتب تجویز ہوئیں۔

29دسمبر

منگل کے روز صبح ساڑھے نو بجے جلسہ کی کارروائی کا آغاز تلاوت قرآن پاک سے ہوا۔ نظم کے بعد حضرت مولانا محمد احسن صاحب امروہوی کا مضمون صوفی غلام محمد صاحب بی۔اے نے پڑھ کر سنایا۔ جس میں منکرین نظام خلافت سے خطاب تھا۔ سوا گیارہ بجے حضرت مفتی محمد صادق صاحب نے ''حضرت مصلح موعود کے عہد خلافت کے کارناموں کا ذکر'' پر تقریر فرمائی۔ حضرت مفتی صاحب کے بعد حضرت حافظ غلام رسول صاحب وزیرآبادی اور مولوی کرم داد صاحب سکنہ دوالمیال ضلع جہلم اور مولوی عبداللہ صاحب بھینی نے اپنے مواعظ حسنہ سے حاضرین کو متمتع فرمایا۔ اس اجلاس کی صدارت حضرت خان صاحب مولوی فرزند علی صاحب نے فرمائی۔ یہ اجلاس ایک بجے تک جاری رہا۔

اخبار الفضل لکھتا ہے کہ منشی فرزند علی صاحب نے دعا کی اور سالانہ جلسہ بڑی کامیابی کے ساتھ ختم ہوا۔ وقت کی پابندی منشی صاحب کی صدارت سے مخصوص رہی۔ (الفضل 31دسمبر 1914ء ص6)

حاضری

اس جلسہ پر شرکت کرنے والوں کی تعداد ساڑھے تین ہزار کے قریب تھی۔

(الفضل 29دسمبر 1914ء)

30دسمبر کی شام کو حضرت مصلح موعود نے بعض احباب کو کھانے پر بلایا۔

مستورات کا جلسہ

1914ء کا جلسہ وہ پہلا جلسہ ہے جس میں احمدی خواتین کا الگ جلسہ منعقد ہوا۔ جس میں حضرت مصلح موعود کے خطاب کے علاوہ حضرت حافظ غلام رسول صاحب وزیرآبادی اور حضرت مولانا غلام رسول راجیکی صاحب نے خطاب فرمایا جن احمدی خواتین نے مستورات میں تقاریر کیں ان کے نام درج ذیل ہیں۔

اہلیہ حضرت مولانا نورالدین صاحب، حضرت امۃ الحی صاحبہ بنت حضرت مولانا نورالدین صاحب، اہلیہ سید میر محمد اسحق صاحب، اہلیہ مکرم کرم الٰہی صاحب بنت

مکرم ملک مولا بخش صاحب گورالی، محترمہ غلام فاطمہ صاحبہ، استانی ہاجرہ صاحبہ، اہلیہ شیخ غلام احمد صاحب واعظ، اہلیہ مولانا عبداللہ صاحب نے اپنا کلام سنایا۔ خواتین کی تعداد 400 تھی۔ چندہ کی اپیل پر بعض مستورات نے اپنے زیورات تک بھی پیش کئے۔

(الفضل 3 جنوری 1915ء)

انتظام جلسہ سالانہ

اندرون قصبہ تمام نگرانی حضرت ڈاکٹر رشیدالدین صاحب اور حضرت مرزا شریف احمد صاحب کے سپرد تھی۔ بیرون قصبہ حضرت مولوی محمد دین صاحب اور حضرت بشیر احمد صاحب نگران تھے۔

بٹالہ سے تشریف لانے والے مہمانان کے استقبال کے لئے منشی امیر محمد صاحب اور میاں عبداللہ صاحب سکنہ مونگ مقرر تھے۔ بٹالہ سے سامان اور مسافروں کو قادیان پہنچانے کا انتظام کیا جاتا تھا۔

منتظم مکانات ماسٹر محمد امین صاحب تھے۔ روشنی کا انتظام ماسٹر دین محمد صاحب ننگلی کے سپرد تھا۔ جبکہ پانی کا انتظام منشی غلام محمد صاحب اور صفائی پر مامور صاحبزادہ مرزا غلام اللہ صاحب اور منشی محمد دین صاحب تھے۔

سٹور کے انچارج پیر مظہر قیوم صاحب اور مولوی محمد شادی صاحب تھے۔ منتظم دیگ منشی نعمت اللہ صاحب تھے۔ ڈاکٹر عبداللہ صاحب تقسیم روٹی اور تقسیم سالن پر قاضی امیر حسین اور ماسٹر مامون خان صاحب تھے۔

اجرائے پرچی خوراک پر قاضی عبداللہ صاحب و میاں عبیداللہ صاحب ابن حافظ غلام رسول صاحب وزیرآبادی مقرر تھے۔ پرہیزی پر خلیفہ رشیدالدین صاحب وامیر محمد صاحب قریشی کی ڈیوٹی تھی۔

دارالعلوم کا انتظام چوہدری غلام محمد صاحب کے سپرد تھا۔ مدرسہ احمدیہ اور ہائی سکول کے طلباء مہمان نوازی کی خدمات پر مامور تھے۔

حضرت ڈاکٹر میر محمد اسمٰعیل صاحب، ڈاکٹر الٰہی بخش صاحب، ڈاکٹر عبداللہ صاحب اور حکیم قطب الدین صاحب نے طبی امداد کے فرائض سرانجام دیئے۔ احباب کو 27 دسمبر کے الفضل کے ذریعہ طبی مشورہ کے لئے ان بزرگوں کی طرف رجوع کرنے کی تلقین کی گئی تھی۔

آنکھوں کے مرہم کا درست استعمال

1۔ ہاتھ اچھی طرح دھولیجئے۔

2۔ سر پیچھے جھکائیے۔

3۔ چھت کی طرف دیکھئے۔

4۔ پپوٹے کے اندر مرہم لگائیے۔

5۔ پلکیں کئی مرتبہ جھپکئے اور زائد مرہم پونچھ ڈالئے۔

عبدالعزیز صاحب

میرے والد محترم مکرم عبدالقادر صاحب

میرے والد محترم عبدالقادر صاحب نے اپنی زندگی کے 82 سال نہایت سادگی سے بسر کئے۔ آپ عابد اور نافع الناس وجود تھے جو میسر آتا پہن لیتے اور جو پکتا کھا لیتے۔ نظریں جھکائے چلتے ہوئے جو پاس سے گزرتا اسے سلام کہتے۔ گھر میں کبھی اونچی آواز سے بولتے نہ سنا۔ کوئی کچھ کہہ بھی لیتا تو خاموشی سے سن لیتے یا پُرحکمت جواب دے دیتے۔

بلند حوصلہ، دوسروں کی تکلیف کا احساس کرنے والے دعا گو بزرگ اور نہایت منکسر المزاج تھے۔ قوت برداشت اس قدر تھی کہ شدید بیماری کے وقت بھی کبھی شکوہ شکایت نہ کی۔ بڑی سے بڑی تکلیف صبر سے برداشت کرتے اور کبھی مایوسی کا اظہار نہ کرتے۔ تکلیف کے وقت بھی دعا اور عبادت سے غافل ہرگز نہ ہوتے۔

گھریلو زندگی میں بھی اپنی مثال آپ تھے۔ کبھی کسی کی ناراضگی کا باعث نہ بنے۔ ہر ایک سے عزت سے پیش آتے۔

نماز باجماعت کے نہایت درجہ پابند تھے۔ میں نے اپنی ہوش میں کبھی نہیں دیکھا کہ بیماری کے علاوہ وہ گھر پر ہوں اور نماز باجماعت کے لئے بیت الذکر میں نہ گئے ہوں۔ شادی، خوشی اور غمی کے ہر موقع پر زیادہ فکر نماز باجماعت کی ہوتی۔ ایسے مواقع پر بھی نماز کا وقت ہونے پر سب کو نماز باجماعت کے لئے بیت الذکر جانے کا کہتے اور باقی کوئی پروگرام نماز کے وقت میں حائل نہ ہونے دیتے۔

حضرت مرزا عبدالحق صاحب کے قریب رہائش ہونے کی وجہ سے تقریباً پچاس سال حضرت مرزا صاحب کی صحبت سے فیضیاب ہوتے رہے اور اسی حلقہ میں واقع بیت الذکر میں نماز باجماعت ادا کرتے۔ بیماری میں بھی حتی الامکان کوشش یہی ہوتی کہ نماز باجماعت کے لئے بیت الذکر ہی جائیں اور اکثر پہنچ جاتے۔ شدید بارش میں بھی کسی نہ کسی طرح پہنچنے کی بھرپور کوشش کرتے۔ ہر نماز سے 20,15 منٹ قبل ہی گھر سے نکلتے اور بیت الذکر کا دروازہ کھول کر انتظار میں بیٹھتے اور نماز شروع ہونے پر تکبیر کہتے۔ بعض اوقات حضرت مرزا صاحب انہیں نماز کی امامت کا حکم دیتے اور خود ساتھ نماز ادا کرتے۔

حضرت مرزا عبدالحق صاحب امیر جماعت سرگودھا ان کی نماز باجماعت کی اس عادت اور کوشش کو بہت پسند فرماتے اور بیت الذکر نہ آنے پر ان کی خیریت دریافت کرتے اور اکثر انہیں ''بیت الذکر کی رونق'' کا لقب دیتے۔ ایک مرتبہ خطبہ جمعہ میں حضرت امیر صاحب نے نماز باجماعت کے بارہ میں تلقین کرتے ہوئے فرمایا کہ نماز باجماعت کا حق ہمارے حلقہ کے عبدالقادر صاحب ادا کرتے ہیں۔ یہ بہت بڑی سعادت ہے جو آپ کی زندگی میں آپ کو نصیب ہوئی۔ آپ ہر پروگرام بناتے وقت نماز کے وقت کا خاص خیال رکھتے۔ آخری وقت میں بیماری کے باعث اکثر ڈاکٹر کے پاس چیک اپ کے لئے جانا پڑتا تو یہی فکر ہوتی کہ نماز درمیان میں نہ آجائے۔ شدید بیماری اور بڑھاپے کے باوجود وضو کر کے نماز پڑھنا پسند فرماتے۔ مجبوری میں تیمّم کرتے۔

والد صاحب کی نماز کی پابندی کا ایک واقعہ خاص طور پر قابل ذکر ہے۔ ایک مرتبہ ہارٹ اٹیک کے باعث نومبر 2004ء میں فضل عمر ہسپتال میں داخل تھے۔ C.C.U میں آکسیجن اور ڈرپ لگی ہوئی تھی اور آپ بیہوشی کے عالم میں زندگی اور موت کی کشمکش میں مبتلا تھے۔ ہر دیکھنے والا حتیٰ کہ ڈاکٹر بھی مایوس نظر آرہے تھے۔ دعاؤں اور صدقات کے علاوہ کوئی چارہ نہ تھا۔ آخر کار خدا کے فضل سے 8 گھنٹے کی بیہوشی کے بعد جب ذرا سا ہوش آیا تو بیڈ سے نیچے اترنے کی کوشش کرنے لگے۔ میں پاس تھا۔ میں نے پوچھا ابا جی کہاں جانا ہے۔ صحیح طرح سے بولا بھی نہیں جا رہا تھا کہنے لگے وضو وضو۔ حالانکہ کوئی پتا نہیں کہ کیا وقت ہے کون سی نماز پڑھنی ہے مگر یہ احساس کہ میری نماز رہتی ہے۔ میں نے کہا کہ ڈرپ اور آکسیجن لگی ہوئی ہے۔ آپ نہیں اٹھ سکتے۔ تیمّم کر کے لیٹے لیٹے ہی نماز پڑھ لیں۔ آپ نے تیمّم کر کے نیت باندھ لی مگر غنودگی کی وجہ سے پھر ہوش قائم نہ رہی دوبارہ ہوش آنے پر پھر نیت باندھ لی۔ اس طرح کئی مرتبہ کیا۔ ہمیں امید ہے کہ عرش کے خدا نے اس نماز کو قدر کی نگاہ سے دیکھا ہوگا۔

وفات سے تقریباً چار ماہ قبل آپریشن کے بعد گھر واپس آئے تو ظہر کا وقت تھا۔ آتے ہی وضو کر کے بیت الذکر تشریف لے گئے اور نماز باجماعت ادا کی۔ احباب کہنے لگے کہ ہم نے تو گھر جا کر آپ کی خیریت دریافت کرنا تھی مگر آپ تو پہلے ہی بیت الذکر پہنچ گئے۔

آپ کو دعا پر بہت یقین تھا۔ ہر اہم موقع پر دعا لازمی کرتے اور ہر پریشانی کے وقت دعا کی تلقین کرتے۔ آخری بیماری میں جب تکلیف ناقابل حد تک پہنچ گئی تو بجائے بیقراری یا شکوہ کے دعا ہی کرتے اور کہتے کہ اے خدا جس طرح تو بہتر سمجھتا ہے میری تکلیف دور فرما دے اور خاتمہ بالخیر کی دعا کرتے۔ وفات سے ایک گھنٹہ قبل استغفراللہ کا ورد کرتے رہے اور پھر غنودگی اور بیہوشی میں مبتلا ہوگئے۔ بیماری میں پتہ کرنے والوں کی بھی حوصلہ افزائی فرماتے اور دعا کا کہتے۔ اپنی خاطر کسی کو تکلیف میں نہ ڈالتے۔ آخری رات بھی میں پاس تھا تو ہسپتال میں شدید تکلیف میں بھی مجھے کہتے آپ سو جائیں آرام کرلیں۔ 9 دسمبر 2006ء کی صبح چھ بجکر پچیس منٹ پر میو ہسپتال لاہور میں اپنے خالق حقیقی سے جا ملے۔

بلانے والا ہے سب سے پیارا
اسی پہ اے دل تو جاں فدا کر

وفات کے وقت کیا اپنے اور کیا پرائے سب کی یہی گواہی تھی کہ انہوں نے نہایت شرافت اور باعزت طریقہ سے زندگی بسر کی۔ کسی سے لڑائی نہ جھگڑا، نہ کبھی ناراضگی والی بات کرتے۔ غیر از جماعت اہل محلّہ کی بھی یہی گواہی تھی کہ کبھی کسی کو تکلیف پہنچائی نہ ناراضگی کا موقع دیا۔ خاموش طبع اور نیک وجود تھے۔ میرے ایک غیر از جماعت دوست نے کہا کہ آپ کے والد تو ایک مثالی والد تھے۔

نہایت قلیل آمدن کے باوجود سب سے پہلے چندہ ادا کرتے۔ وصیت کا سارا حساب اپنی زندگی میں ہی ادا کر دیا تھا اور کبھی قلیل آمدن کی شکایت نہ کی۔ اللہ تعالیٰ نے اسی قلیل آمدن میں اتنی برکت دی کہ اپنی ساری اولاد کو تعلیم دلوائی اور ایک بیٹے برادرم نصیر احمد انجم کو جامعہ احمدیہ میں بھی بھیجا جو اب وہاں بطور استاد خدمات سرانجام دے رہے ہیں۔

مہمان نوازی خوب فرماتے۔ جو بھی گھر میں آتا کوشش کرتے کہ اس کی حتی الامکان خدمت کی جائے۔ جماعتی پروگراموں میں تکلیف اٹھا کر بھی جانا پڑتا تو جاتے۔ احمدی احباب کی، خواہ ان سے زیادہ واقفیت ہو یا نہ ہو، وفات کی خبر ملتی تو نماز جنازہ میں شامل ہوتے۔

اپنی وفات سے تقریباً ساڑھے تین ماہ قبل کو جب حضرت مرزا عبدالحق صاحب فوت ہوئے تو والد صاحب کی طبیعت ٹھیک نہ تھی۔ سرگودھا میں نماز جنازہ کے بعد ہم نے تدفین کے لئے ربوہ جانے سے روکنا چاہا تو غمگین لہجے میں فرمانے لگے کہ ساری زندگی میری مرزا صاحب سے رفاقت رہی ہے اب میں ضرور جاؤں گا اور بیت المبارک میں نماز جنازہ پڑھنے کے بعد بہشتی مقبرہ میں تدفین اور دعا تک موجود رہے۔

بچوں سے بڑی شفقت سے پیش آتے اور انہیں مارنا سخت ناپسند فرماتے۔ بچوں سے پیار بھری باتیں کرتے اور ان کا ہر طرح سے خیال رکھتے اور نماز کے لئے انہیں اپنے ساتھ بیت الذکر لے کر جاتے۔

آپ نے ساری زندگی محنت اور مشقت سے گزاری۔ آرام طلبی آخر وقت تک پسند نہ تھی۔ جب تک ہمت رہی سروس کرتے رہے۔ فارغ بیٹھنا ہرگز پسند نہ تھا۔ اخبار اور جماعتی کتب بڑے شوق سے پڑھتے تھے۔

پرائیویٹ سروس ہونے کی وجہ سے سروس چھوڑنے کے بعد کوئی خاص ذریعہ آمد نہ تھا۔ مگر خدا تعالیٰ نے ایسے ایسے ذرائع مہیا فرمائے کہ اپنا چندہ بھی خود دیتے رہے اور ہمیشہ خدا تعالیٰ کا فضل آپ کے شامل حال رہا۔

آپ ہمیشہ خدا تعالیٰ کی رضا پر راضی رہنے والے تھے۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ میرے والد محترم کو جنت الفردوس میں اعلیٰ و ارفع مقام عطا فرمائے اور بخشش کا سلوک فرمائے اور ہمیں ہمیشہ آپ کی نیکیوں کو زندہ رکھنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

مرسلہ: نظارت صنعت وتجارت

گوادر۔ تعارف اور کاروبار کے مواقع

گوادر بلوچی زبان کا لفظ ہے جس کے معنی ''ہوا کا دروازہ'' ہے

تاریخ

قیام پاکستان سے قبل یہ علاقہ خان آف قلات کے پاس تھا اُس وقت ہمسایہ ملک مسقط کے بادشاہ کے بھائی کے خلاف بغاوت ہوگئی جس کی وجہ سے اُس نے وہاں سے بھاگ کر خان آف قلات کے پاس پناہ لی اور کچھ عرصہ کے بعد خان آف قلات نے اپنی بیٹی کی شادی اس بادشاہ کے بھائی سے کردی اور اسے یہ علاقہ دے دیا اور اس سے ہونے والی آمدنی بھی بادشاہ کے بھائی کو ملنے لگی۔ بعد میں جب مسقط میں بغاوت پر قابو پالیا گیا تو بادشاہ کا بھائی واپس وہاں چلا گیا لیکن اس علاقے کا کنٹرول اس کے پاس ہی رہا۔ 1958ء میں حکومت پاکستان نے باقاعدہ اس علاقہ کی قیمت ادا کرکے اسے خرید لیا اس وقت مسقط کے بادشاہ نے مقامی لوگوں کو پیشکش کی اگر وہ مسقط کی شہریت رکھنا چاہتے ہیں تو بیشک رکھ لیں یہی وجہ ہے کہ اب یہاں کے پرانے باسیوں کے پاس دوہری شہریت ہے۔

محل وقوع

چھ سو کلومیٹر طویل ساحل پر مشتمل گوادر صوبہ بلوچستان کا ایک سرحدی ضلع ہے جو پاکستان کے مغرب میں واقع ہے۔ اس کے جنوب میں سمندر مغرب میں خلیج فارس اور ایران جبکہ شمالی جانب ضلع تربت اور مشرق میں ضلع لسبیلہ ہے۔

کراچی سے گوادر شہر جانے کیلئے کوسٹل ہائی وے ہے جو کہ کراچی کوئٹہ RCD روڈ پر اوتھل کے مقام سے شروع ہوتی ہے اور ساحل سمندر کے ساتھ ساتھ گوادر شہر جا پہنچتی ہے۔ کراچی سے گوادر کا فاصلہ قریباً 657 کلومیٹر ہے اور کوئٹہ سے گوادر تک کا فاصلہ قریباً 1200 کلومیٹر ہے۔

ذریعہ سفر

کراچی اور گوادر سے AC کوچز چلتی ہیں جو قریباً 10 سے 12 گھنٹے میں حب، ویندر، اوتھل (یہاں سے کوسٹل ہائی وے شروع ہوتی ہے) اگور، اورماڑہ اور پسنی سے ہوتی ہوئی گوادر کی فضاؤں میں لے جاتی ہیں۔ ان کوچز کا یکطرفہ کرایہ 600 روپے ہے۔ جبکہ پرائیویٹ ٹرانسپورٹ پر نو سے دس گھنٹے کی مسافت ہے۔ سڑک کا راستہ بہت دلچسپ ہے کبھی ویرانہ، کبھی پہاڑ اور کبھی کبھار خوبصورت ساحل نظر آتے ہیں۔ اسی راستہ میں اگور اور اورماڑہ کے درمیان Buzzi Pass بھی آتا ہے۔ کوسٹل ہائی وے بننے سے قبل کراچی سے گوادر تک کا فاصلہ 48 گھنٹوں میں طے ہوتا تھا۔

مسافروں کی سہولت کیلئے کراچی سے گوادر کیلئے ماسوائے اتوار روزانہ 2 فلائیٹس چلتی ہیں۔ PIA کا یکطرفہ کرایہ 4450 روپے ہے اسی طرح ایک پرائیویٹ کمپنی AIRBLUE نے بھی ایک 16 سیٹوں والا چھوٹا جہاز اب چلایا ہے جس کا یکطرفہ کرایہ 4000 روپے ہے۔

موسم

ساحل سمندر کے ساتھ ہونے کی وجہ سے موسم معتدل ہے اور درجہ حرارت سارا سال 12 سے 36 ڈگری تک رہتا ہے۔ بارشیں بہت کم ہوتی ہیں۔ سارا دن ہوا چلتی رہتی ہے۔ سردیوں کے موسم میں صبح کے وقت ہوا سرد ہوتی ہے۔ کراچی کی طرح ہوا میں ہمہ وقت نمی رہتی ہے بلکہ بعض اوقات حیرت انگیز طور پر ساحل سمندر پر واقع ہونے کے باوجود صبح کے وقت شدید دھند بھی پڑ جاتی ہے۔

آبادی

گوادر شہر میں 65 سے 70 ہزار کی آبادی میں زیادہ تر بلوچ قوم سکونت پذیر ہے جبکہ 1500 سے 2000 کے قریب پنجابی قوم کے لوگ بھی یہاں آباد ہیں۔ یہاں رہنے والے پٹھان لوگوں کا ذریعہ معاش زیادہ تر ہوٹل اور ٹرانسپورٹ ہے۔ ہر تین اقوام کے افراد یہاں پر 25-30 سال سے آباد ہیں اتنا عرصہ ایک ساتھ رہنے کی وجہ سے ان کے آپس میں معاشرتی تعلقات نہایت خوشگوار ہیں یہی وجہ ہے کہ یہ قومیں ایک دوسرے کے ساتھ ازدواجی تعلقات میں بھی بندھی ہوئی ہیں۔

ذریعہ معاش

گوادر کے ساحل پر آبادی ہونے کی وجہ سے اکثر افراد ماہی گیر ہیں تمام مچھلی ایران اور کراچی بھجوائی جاتی ہے یہاں ماہی گیروں کے لئے چھوٹی اور بڑی لانچیں بھی تیار کی جاتی ہیں۔ یہاں کے بیشتر افراد کے پاس پاکستان اور عمان کی Dual Nationality ہے اور یہ لوگ عمان میں فوج، پولیس اور دیگر سرکاری محکموں میں ملازمت کررہے ہیں جبکہ بہت سے افراد نے بازار میں دکانیں بھی بنا رکھی ہیں۔ خواتین میں مردوں کی نسبت تعلیم حاصل کرنے کا زیادہ رجحان ہے۔ پنجابی لوگ کپڑے، درزی اور حجام کے کام سے وابستہ ہیں۔ پٹھان قوم کے افراد ہوٹل، ٹرانسپورٹ کے کام سے وابستہ ہیں۔ مہنگائی بہت زیادہ ہے لیکن کام کی اجرت بھی مناسب ہے مثلاً ایک مستری اور مزدور کی یومیہ اجرت بالترتیب 600 اور 300 روپے مع دوپہر کا کھانا ہے جبکہ دیگر کاموں میں بھی لیبر صوبہ پنجاب سے ڈبل ہے۔

سہولیات

شہر میں بجلی، پانی، فون جیسی بنیادی سہولیات موجود ہیں گوادر سے مغرب کی طرف واقع ایران اسے بجلی فراہم کرتا ہے۔ سوئی گیس کی پائپ لائن بھی بچھائی جارہی ہے۔ اسی طرح تمام موبائل فون کمپنیوں کے نیٹ ورک یہاں موجود ہیں لیکن ابھی ان کا دائرہ کار صرف گوادر شہر تک محدود ہے۔ سٹینڈرڈ چارٹرڈ بینک کے علاوہ تمام بینکوں کی Online برانچز موجود ہیں۔

پٹرول، ڈیزل، چاول، آٹا، ٹن فوڈ اور دیگر روزمرہ کی بنیادی اشیاء بھی ایران ہی سے آتی ہیں چونکہ ایران سے گوادر شہر کا فاصلہ بہت کم ہے اس لیے سمندری اور خشکی کے راستہ یہ سامان سستا پڑتا ہے۔ ایرانی ڈیزل اور پٹرول کی قیمتیں بالترتیب 23 اور 25 روپے فی لیٹر ہیں۔

ذرائع نقل وحمل

شہر میں ایک جگہ سے دوسری جگہ جانے کے لئے پرائیویٹ موٹر سائیکلوں اور گاڑیوں کے علاوہ سوزوکی وین وغیرہ کی سہولت میسر ہے۔ موٹر سائیکل بھی تمام ایران سے آئی ہوئی ہیں اور 125cc کی ایک نئی موٹر سائیکل 22 تا 25 ہزار روپے میں مل جاتی ہے۔ موٹروے پر مسلسل کام جاری ہے جو کہ گوادر سے مختلف علاقوں سے ہوتی ہوئی چھ گھنٹوں کی مسافت طے کرتی ہوئی آپ کو رتو ڈیرو ضلع لاڑکانہ تک لے جائے گی اور ربوہ سے پرائیویٹ کار پر یہ سفر قریباً 14 سے 15 گھنٹوں میں باآسانی طے ہوسکے گا۔ توقع ہے کہ یہ موٹروے اگلے سال دسمبر 2008ء تک مکمل ہوجائے گی۔ نیز ریلوے ٹریک بھی بچھانے کا ارادہ ہے اور ریلوے پلیٹ فارم کیلئے ماسٹر پلان کیلئے ایک جگہ مختص کردی گئی ہے۔ اس طرح نیو ایئر پورٹ کی سائٹ بھی رکھی گئی ہے جو کہ نیو سٹی سے قریباً 25 کلومیٹر دور ہے۔

تجارتی بندرگاہ

(Deep Sea Port)

1997ء میں اس بندرگاہ کے منصوبہ پر کام شروع ہوا تھا جو ملکی حالات کی وجہ سے اب 2007ء میں پایہ تکمیل کو پہنچا ہے اس بندرگاہ کی خصوصیت یہ ہے کہ یہاں قریباً ڈیڑھ لاکھ ٹن وزنی جہاز لنگرانداز ہوسکتا ہے جو قریب ترین ملکوں کی بندرگاہ پر ممکن نہیں۔ یہی وجہ ہے کہ یہ پورٹ ایشیا میں نہایت اہمیت کی حامل ہوگی نیز 40 سال تک ڈیوٹی فری پورٹ ہوگی۔ اس پورٹ کا مورخہ 20 مارچ 2007ء کو جناب جنرل پرویز مشرف صدر پاکستان نے افتتاح کیا ہے اور اس کے ساتھ گوادر کے شہریوں کے لئے کئی ترقیاتی منصوبوں کا اعلان بھی کیا ہے۔ اس بندرگاہ کے قریب سے سالانہ ہزاروں جہاز تیل لے کر مختلف ممالک تک جانے کے لئے گزرتے ہیں۔

گوادر میں قیام وطعام

Long Weekend پر یا چند دنوں کے قیام کے لئے یہاں کراچی سے بہت سی فیملیز تفریح کی غرض سے آتی ہیں کیونکہ یہاں گولڈن ریت کے خوبصورت اور صاف ستھرے ساحل بہت دلکش نظارہ پیش کرتے ہیں۔

یہاں قیام وطعام کے لئے گیسٹ ہاؤسز اور ہوٹلز موجود ہیں جن میں ایک رات کے قیام کے لئے کمرہ کا کرایہ 400 روپے سے لے کر 6500 روپے تک ہے۔ گیسٹ ہاؤس نسبتاً بہت سستے رہتے ہیں جہاں مناسب ماحول میں رعایتی قیمت پر کمرے مل سکتے ہیں۔ عموماً رش زیادہ ہونے کی وجہ سے بعض اوقات ہوٹل مالکان کرایہ میں اضافہ کردیتے ہیں۔

کھانے پینے کے جابجا ہوٹلز نظر آتے ہیں جو کہ پنجاب کی نسبت مہنگے ہیں مگر ہر قسم کے کھانے اور مشروب یہاں دستیاب ہیں اور زیادہ تر اشیاء ایران سے آتی ہیں۔

زمینوں کی خرید وفروخت

چند سال قبل جب گورنمنٹ نے گوادر میں نئی پورٹ شروع کرنے کا پلان پیش کیا تو گوادر شہر کے اردگرد بنجر زمینوں کی قیمتیں اچانک بڑھنے لگیں اور دو سال قبل تو ان زمینوں کی قیمتیں حیران کن حد تک کئی گنا تک بڑھ گئیں کیونکہ گورنمنٹ نے نیا گوادر شہر جو کہ پرانے شہر سے بالکل ہٹ کر ہے بنانے کیلئے باقاعدہ ماسٹر پلان بنالیا تھا۔ چونکہ Oil ریفائنری کا بھی کام اس علاقے میں کیا جائے گا۔ اس لئے مختلف Multinational Companies نے یہاں کئی سو ایکڑ جگہ حاصل کررکھی ہے۔

یہ پلان قریباً 120 کلومیٹر کی لمبائی پر پھیلا ہوا ہے اور پہلے مرحلہ میں گوادر کے ساتھ ساتھ قریباً 25 چھوٹی بڑی شاہراہوں پر اس وقت کام جاری ہے جبکہ اس ماسٹر پلان میں ہر کلومیٹر کے بعد ایک 60 فٹ کی بڑی سڑک دی گئی ہے۔ 5 بڑی شاہراہیں، جن کی چوڑائی 220 فٹ ہے، بھی رکھی گئی ہیں۔ کوسٹل ہائی وے پر جو ایران کے بارڈر تک جیوانی کے راستہ جارہی ہے۔ اس وقت تیزی سے کام جاری ہے۔ یہ سڑک دسمبر 2007ء میں NHA کے حوالہ کی جارہی ہے۔

اس ماسٹر پلان میں شاہراہوں کے علاوہ نیو ایئر پورٹ، ریلوے اسٹیشن، فوجی چھاؤنی، کمرشل ایریاز، انڈسٹریل ایریاز، رہائشی ایریاز، پارکس، مساجد، سٹیٹ

بینک اور شیڈیولڈ بینک، ریسٹورینٹ، کلبز، سبزی منڈی، بس سٹینڈ، ٹرک سٹینڈ، لیبر کالونی، سپورٹس کمپلیکس اور ساحل سمندر کے ساتھ ساتھ Resort کی بھی نشاندہی کی گئی ہے۔ایک فائیو سٹار ہوٹل نے اپنا کام شروع کر دیا ہوا ہے چونکہ اس ہوٹل کو پہاڑ پر بنایا گیا ہے اس لئے اس کی خوبصورت عمارت آنے والوں کو دور سے ہی دکھائی دیتی ہے۔خصوصاً رات کو اس کا نظارہ بہت دلکش ہوتا ہے۔

مختلف جگہوں پر حکومت Roads Planning Developement کے کام کی تو کر رہی ہے مگر جہاں تک زمینوں کی فروخت اور کالونیز کے بنانے اور پانی، سیوریج سسٹم کا تعلق ہے وہ پرائیویٹ سیکٹر میں ہوگا جس کے لئے وہاں پر بیشمار پراپرٹی ڈیلرز لاہور، کراچی اسلام آباد سے آکر بیٹھ گئے ہیں اور بعض مقامات پر مختلف رقبہ جات جعلی کاغذات پر بھی فروخت ہو چکے ہیں جن کے معاملات چل رہے ہیں۔

اس پلان کے مطابق رہائشی سکیموں میں حکومت کی اپنی دو سکیمیں ہیں ایک سکیم Naval Base کے ساتھ پہاڑ کے اوپر سنگھار ہاؤسنگ سکیم اور دوسری نیو ٹاؤن کے نام سے ہے۔

سنگھار ہاؤسنگ سکیم میں 400، 600، 1000 گز کے پلاٹ ہیں یہ سکیم 5 فیز پر مشتمل ہے جن میں 4 فیز رہائشی جبکہ پانچواں فیز کمرشل ہے یہ جگہ محل وقوع کے اعتبار سے بہت شاندار ہے جس طرح کہ لاہور، کراچی میں Defence کا علاقہ ہے اس کے تین اطراف میں سمندر اور ایک طرف نیول Base ہے۔اس کے اکثر بلاکس کی سڑکیں اور سیوریج کا کام مکمل ہو چکا ہے مگر یہاں پانی نہ ہونے کی وجہ سے یہ علاقہ ابھی آباد نہیں ہو سکا۔پانی کے لئے حکومت پاکستان نے آرمی کی مدد سے Desalination پلانٹ لگا دیا ہے جس کا افتتاح حال ہی میں ہوا ہے مگر اس سکیم کے تمام پلاٹس الاٹ ہو چکے ہیں یا فروخت ہو چکے ہیں یہ مہنگی ترین مگر محفوظ جگہ ہے۔

یہاں پر پلاٹس کی قیمتیں Location کے اعتبار سے ہیں فائیو سٹار ہوٹل کے بالمقابل فیز 1 جو کہ سب سے مہنگا ہے اس کے بعد دیگر فیزز کی قیمتیں آتی ہیں۔

نیو ٹاؤن ہاؤسنگ سکیم 500، 1000 گز کے پلاٹس پر مشتمل ہے یہ جگہ پرانے شہر کے بالکل ساتھ واقع ہے اور پہلی Planned سکیم ہے جہاں پر بجلی، پانی اور گیس کی سہولت موجود ہے یہ جگہ ساحل سمندر اور ایئر پورٹ روڈ سے تقریباً 200 گز کے فاصلے پر ہے اس کے 4 فیز ہیں فیز 1 کہ شہر کے ساتھ ہے اور بازار، سمندر، کوسٹل ہائی وے اور دیگر سرکاری دفاتر بھی اس کے قریب ہیں۔فیز 2 بھی اس سے ملحقہ ہے۔اس کے فیز 3، 4 کی جگہ ابھی حکومت نے مختص نہیں کی۔اس کالونی کی 20 تا 60 فٹ سڑکیں ہیں۔

خریداری زمین

کچھ عرصہ قبل 2004ء میں جب یہاں زمینوں کی خرید و فروخت کا کام بہت عروج پر تھا اس وقت بہت سے احمدی احباب نے بھی یہاں کاروباری نکتہ نظر سے زمینوں کی خرید کی تھی مگر ان میں سے اکثر احباب نے گھر بیٹھے پراپرٹی ڈیلرز کے اعتماد پر خریداری کر لی تھی نتیجتاً یہ ہوا کہ گوادر شہر کے نام پر 60,50 کلومیٹر دور کی جگہ بھی خرید لی گئی اور بعض جگہ ابھی زمینوں کی Settelment بھی نہیں ہوئی تھی اس وجہ سے ان کے لئے آنے والے وقت میں مسائل بڑھ سکتے ہیں۔

اگرچہ کاروباری نکتہ نظر سے یہاں کی زمینوں/پلاٹس کی بہت اہمیت ہے مگر جب بھی خریداری کریں ایک دفعہ جا کر موقع ضرور دیکھیں اور موقع دیکھے بنا زمینوں کی خریداری ہرگز نہ کریں کیونکہ ہو سکتا ہے جو جگہ آپ خرید لیں وہاں یا تو پہاڑ ہو یا پھر سڑک بن چکی ہو۔

طریقہ کار ٹرانسفر

یہ زمینیں کسی بھی فرد یا انجمن کے نام ٹرانسفر ہو سکتی ہیں ٹوکن منی یا بیعانہ کی رقم دینے کے بعد اس کے لئے اخبار میں ایک اشتہار دینا ہوتا ہے کہ اگر کسی کو اعتراض ہو تو وہ 8 دن کے اندر اندر رابطہ کرے جس کے بعد پلاٹ ٹرانسفر کرنے کی کارروائی شروع ہوتی ہے نیز مختلف گورنمنٹ کی سکیموں کے Developement Charges بھی رکھے گئے ہیں وہ پلاٹ کے سائز پر منحصر ہوتے ہیں۔اس وقت ماسوائے سنگھار ہاؤسنگ سکیم دیگر تمام جگہوں کی ٹرانسفر پر حکومتی پابندی ہے۔

کاروبار/تجارت کے مواقع

حکومت نے Seaport کے ساتھ ساتھ انڈسٹریز اور تمام کاروبار پر اس شہر کو آباد کرنے کیلئے ٹیکسز کی مختلف مدات میں 40 سال کی چھوٹ دی ہے اس لحاظ سے یہ پیشکش کاروباری اور انڈسٹریلسٹ کے لئے بہت پرکشش ہے۔یہی وجہ ہے کہ یہاں پر ہوٹل انڈسٹری کو تیزی سے فروغ حاصل ہو رہا ہے۔

نو آباد یافتہ اس شہر گوادر میں ہر قسم کے کاروبار کے لیے بہترین مواقع ہیں۔مثال کے طور پر بلڈنگ میٹیریل کا سامان، سیمنٹ کی ایجنسی، بیکری، فرنیچر کا شوروم، ڈیپارٹمنٹل سٹور، سکول، ہسپتال وغیرہ

اسی طرح پیشہ وارانہ مہارت رکھنے والے افراد کی بھی بہت مانگ ہے مثلاً ڈاکٹرز، وکلاء، ٹیچرز، ڈرائیور، مکینک، میسن، کارپینٹر، الیکٹریشن وغیرہ

ابھی لوگوں کا اس طرف رجحان کم ہے جس کی وجہ سے مارکیٹ میں پاؤں جمانے اور کاروبار کو Set کرنے کا بہترین وقت ہے آج سے 5 سال قبل وہاں جا کے بسنے والے لوگوں کے کاروبار اس وقت جم چکے ہیں صرف حوصلہ اور مستقل مزاجی کی ضرورت ہے۔

مکرم ڈاکٹر ملک نسیم اللہ خان صاحب

مردانہ شیو کرنے کا درست طریق کار

شیو کرنا ایک آرٹ ہے یہ فن پیدائشی طور پر مرد کو نصیب نہیں ہوتا۔آپ اس تکنیک کو بہتر بنا کر یہ عمل بڑا خوشگوار بنا سکتے ہیں۔

1۔گرم پانی کا استعمال

بہترین شیو کی لازمی ضرورت گرم پانی ہے۔بال گرم پانی کو جذب کر کے نرم ہو جاتے ہیں اور انہیں کاٹنا آسان ہو جاتا ہے۔گرمائش پہنچنے سے جلد اور چہرے کے عضلات ڈھیلے ہو جاتے ہیں۔یوں شیو کرنا مشکل نہیں رہتا۔تاہم اس امر کا خیال رہے کہ پانی زیادہ گرم نہ ہو۔شیو کرنے کا صحیح وقت نہانے کے بعد کا ہے۔دوسرا طریقہ یہ ہے کہ گرم پانی سے منہ دھولیں اور پھر شیو کریں۔تولیے کو گرم پانی میں ڈبوئیے اور تیس سیکنڈ تک چہرے پر رکھئے۔یہ بھی بالوں کو نرم کرنے کا صحیح طریقہ ہے۔

2۔چہرے کی صفائی

جو مرد صاف یعنی Smooth شیو چاہتے ہیں یا ان کے چہرے کی جلد حساس ہے۔انہیں چاہئے کہ وہ گلیسرین سے بنی کوئی چیز چہرے پر لگا لیں۔کریم چہرے کی جلد کی حفاظت کرتی اور بلیڈ کو صفائی سے پھرنے دیتی ہے۔مزید برآں داڑھی کی مخالف سمت کریم ملنے سے بھی بال نرم ہونے میں مدد ملتی ہے۔

3۔شیونگ کریم کا استعمال

یہ بات اکثر مشاہدے میں آئی ہے کہ زیادہ تر مرد انگلیوں کی مدد سے چہرے پر کریم لگاتے ہیں۔تاہم بہترین طریقہ یہ ہے کہ معیاری برش کے ذریعے کریم لگائی جائے کیونکہ اس طرح خوب جھاگ بنتا ہے۔سب سے پہلے ہتھیلی پر کریم کی مناسب مقدار ڈالیے پھر گرم پانی میں برش ڈبوئیے اور برش کو ہتھیلی پر گھماتے ہوئے برش پر خوب جھاگ بنا لیں، اب چہرہ گیلا کریں اور برش کو گول دائروں کی صورت میں چہرے پر لگائیں تاکہ کریم اچھی طرح لگ جائے۔گول دائرے میں گھمانے سے بال کھڑے ہو جاتے ہیں اور یوں بلیڈ انہیں آسانی سے کاٹ ڈالتا ہے اگر زیادہ نمی درکار ہے تو برش کو گرم پانی میں تھوڑا سا ڈبو لیں۔

4۔شیو کرنے کا مرحلہ

شیو ایسے بلیڈ سے کریں جسے پہلے سے گرم پانی میں ڈبو دیا جائے۔بال جس سمت اگے ہوں۔اسی سمت شیو کریں۔مخالف سمت بلیڈ پھیرنے سے سب سے بڑا نقصان یہ ہے کہ چہرے کی جلد پر کٹ لگ جاتے ہیں۔مزید برآں سرخ نشان بھی نمایاں ہو جاتے ہیں۔ایسے نشانات کو شیونگ ریش (Shaving Rash) کہا جاتا ہے۔شیو کرنے کے بعد ٹھنڈے پانی سے اچھی طرح چہرہ دھولیں اور تولیے سے پونچھ لیں۔

5۔دوران شیو جلد کی حفاظت کرنے کا طریق

چونکہ صاف شدہ جلد پر بیرونی عناصر حملہ آور ہو جاتے ہیں۔اس لئے بہتر ہے کہ چہرے پر معیاری آفٹر شیو لوشن (After Shave Lotion) یا پھٹکری مل لیں۔تاہم اس بات کا خیال رکھیں کہ جس آفٹر شیونگ کریم میں الکوحل شامل ہو، وہ استعمال نہ کریں۔اس سے جلد میں جلن پیدا ہو سکتی ہے۔

شیونگ کے سلسلے میں

عام ہدایات

(1) شیو گرم ماحول میں کریں اور کثیر مقدار میں پانی استعمال کریں۔

(2) شیو کی اشیاء خصوصاً کریم اور برش معیاری ہونا چاہئے۔

(3) بالوں کو کھڑا کرنے کے لئے برش کو دائروں میں گھمائیے۔

(4) بلیڈ کو بالوں کی سمت میں پھیریں۔مخالف سمت میں ہرگز نہیں۔

(5) بلیڈ کو گرم پانی میں بار بار ڈبوئیے۔

(6) شیو کے بعد سرد پانی سے منہ دھوئیں اور نرمی سے صاف کریں۔

(7) شیو ختم کرنے کے بعد اپنا برش اور ریزر اچھی طرح دھوئیں اور برش کو جھٹک دیں تاکہ اس میں سے بیشتر پانی نکل جائے۔بہتر ہے کہ برش کسی سٹینڈ کے ساتھ لٹکا دیں۔تاکہ وہ اچھی طرح خشک ہو جائے۔اسے پھپھوندی سے بچانے کے لئے کسی تاریک جگہ پر نہ رکھیں۔

ہمیشہ اپنا ریزر اور برش استعمال کریں۔کسی دوسرے، خواہ وہ بھائی ہی کیوں نہ ہو، کی اشیاء استعمال نہ کریں۔اس سے جلدی بیماری یا انفیکشن ہونے کا خطرہ ہوتا ہے۔اللہ تعالیٰ ہم سب کو صحت والی لمبی زندگی عطا کرے اور خدمت دین کی بھی توفیق دے۔آمین

ابن السمح (1035ء)

آپ نے غرناطہ میں پرورش پائی آپ ایک مانے ہوئے ریاضی دان اور ماہر ہیئت دان تھے۔ریاضی میں آپ کی کتاب المعاملات اور حساب الحوی (کیلکولس پر) مشہور ہیں۔آپ نے دو کتابیں جیومیٹری اور دو اصطرلاب کی تعمیر اور استعمال پر بھی لکھیں۔ایک زیج بھی تیار کی جو المجریطی کی زیج جیسی اعلیٰ تھی۔

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 67496 میں منظور احمد

ولد بشیر احمد قوم گجر پیشہ ملازمت عمر 52 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 202 ر۔ب گٹی ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 25-2-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ/-17500 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ منظور احمد۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالرحمٰن ولد محمد عبداللہ۔ گواہ شد نمبر 2 حکیم محمود احمد معلم سلسلہ وصیت نمبر 16544

مسل نمبر 67497 میں مبارک احمد

ولد صوفی محمد اکبر قوم ویٹنس کھرل پیشہ زراعت رودوکانداری عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 273 گ۔ب عینو آنہ ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 20-1-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) میرا حصہ از مشترکہ زمین تقریباً ایک ایکڑ (2) مشترکہ مکان (3 بھائیوں کا) واقع دارالفضل ربوہ اندازاً مالیتی/-375000 روپے کا حصہ (3) مشترکہ مویشی مالیتی اندازاً/-70000 روپے کا حصہ (4) 6 مرلہ مشترکہ مکان واقع چک نمبر 273 گ۔ب کا حصہ۔ مکان اندازاً/-300000 روپے ۔اس وقت مجھے مبلغ/-3000 روپے ماہوار بصورت ٹھیکہ زمین + دوکانداری مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ مبارک احمد۔ گواہ شد نمبر 1 محمد ارشد اعجاز مربی سلسلہ وصیت نمبر 30021۔ گواہ شد نمبر 2 مظفر احمد ظفر معلم سلسلہ وصیت نمبر 30986

مسل نمبر 67498 میں محمد ارشد

ولد بشیر احمد قوم جٹ پیشہ زمیندارہ عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بہوڑو چک نمبر 18 ضلع ننکانہ صاحب بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 7-2-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی ایک ایکڑ مالیتی اندازاً/-300000 روپے (2) بھینس اندازاً مالیتی/-20000 روپے ۔ اس وقت مجھے مبلغ/-3000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد ارشد۔ گواہ شد نمبر 1 راشد محمود واہلہ ولد زبیر احمد۔ گواہ شد نمبر 2 ناصر احمد واہلہ ولد محمد علی واہلہ

مسل نمبر 67499 میں جمیلہ اختر

زوجہ طارق محمود قوم جٹ پیشہ ٹیچر عمر 54 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بہوڑو چک نمبر 18 ضلع ننکانہ صاحب بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 12-2-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی انگوٹھی 3 ماشہ اندازاً مالیتی/-2700 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ/-8500 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ جمیلہ اختر۔ گواہ شد نمبر 1 طارق محمود خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 نفیس احمد ولد محمد سرور

مسل نمبر 67500 میں انوار احمد

ولد عبدالحمید قوم جٹ پیشہ ملازمت رزمیندارہ عمر 43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بہوڑو چک نمبر 18 ضلع ننکانہ صاحب بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 2-2-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) موٹر سائیکل 1 عدد۔ اس وقت مجھے مبلغ/-7400 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں اور مبلغ/-18000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ انوار احمد۔ گواہ شد نمبر 1 عابد سجاد ولد محمد اشرف۔ گواہ شد نمبر 2۔ راشد محمود واہلہ ولد زبیر احمد

مسل نمبر 67501 میں جمیل احمد پال

ولد فیروز الدین پال قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 62 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شرق اوسط بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 15-2-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ/-RL 600+1200 ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ جمیل احمد پال۔ گواہ شد نمبر 1 ملک ناصر الدین گواہ شد نمبر 2۔ محمود احمد

مسل نمبر 67502 میں

Fuad Kamara

ولد Alhaji Abubakar قوم کمارا پیشہ ٹیچنگ عمر 42 سال بیعت 2004 ساکن سیرالیون بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 25-7-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زمین 2/ ایکڑ مالیتی/-800000 سیرالیون کرنسی (2) بائیسکل مالیتی/-300000 سیرالیون کرنسی۔ اس وقت مجھے مبلغ/-184000 سیرالیون کرنسی ماہوار بصورت .....مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Fuad Kamara گواہ شد نمبر 1 ڈاکٹر حشمت الاسلام وصیت نمبر 30407۔ گواہ شد نمبر 2 محمد نعیم اظہر وصیت نمبر 27119

مسل نمبر 67503 میں

Madam Majorn Massa Sannoh

بنت Lamir Fambuleh قوم..... پیشہ خانہ داری عمر 68 سال بیعت.....احمدی ساکن سیرالیون بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 22-4-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ/-25000 سیرالیون کرنسی ماہوار بصورت منافع مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Majorn.M. Sannoh۔ گواہ شد نمبر 1 اقبال منیر احمد۔ گواہ شد نمبر 2 BA Saliho Dukuray

مسل نمبر 67504 میں فرحت رخسانہ

زوجہ انس احمد قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K. بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 15-4-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر/-100000 روپے اس وقت مجھے مبلغ/-60 پونڈ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ فرحت رخسانہ۔ گواہ شد نمبر 1 انس احمد ولد شبیر احمد۔ گواہ شد نمبر 2 جواد احمد ولد شیخ طاہر احمد

مسل نمبر 67505 میں سردار عطاء القدوس احمد

ولد سردار رشید احمد قوم سردار پیشہ طالب علم جامعہ عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K. بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 13-7-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 30/- پونڈ ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ سردار عطاء القدوس احمد۔ گواہ شد نمبر 1 انصر بلال انور ولد محمد انور چٹھہ۔ گواہ شد نمبر 2 عطاء النصیر احمد ولد عبداللطیف احمد

مسل نمبر 67506 میں ڈاکٹر فضل عمر

ولد چوہدری منور احمد ناصر قوم.... پیشہ G.P. عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K. بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 31-5-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی مکان مالیتی 400000/- پونڈ۔ جس پر بینک قرض 230000/- پونڈ ہے۔ (2) سرجری میڈیکل سنٹر مالیتی اندازاً 500000/- پونڈ کا 1/3 حصہ یہ بینک قرض سے لی گئی ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 6500/- پونڈ ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ڈاکٹر فضل عمر۔ گواہ شد نمبر 1 سید ہاشم احمد اکبر۔ گواہ شد نمبر 2 ودود احمد

مسل نمبر 67507 میں حمیرا ہما قمر

بنت ڈاکٹر فضل عمر قوم.... پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K. بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 31-5-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور مالیتی 200/- پونڈ۔ اس وقت مجھے مبلغ 100/- پونڈ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ حمیرا ہما قمر۔ گواہ شد نمبر 1 سید ہاشم اکبر احمد۔ گواہ شد نمبر 2 W.B.A.Arinson

مسل نمبر 67508 میں نصیرہ ہما عمر

زوجہ ڈاکٹر فضل عمر قوم .... پیشہ ٹیچنگ عمر 43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K. بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 31-5-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور مالیتی 2000/- پونڈ۔ اس وقت مجھے مبلغ 100/- پونڈ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ نصیرہ ہما عمر۔ گواہ شد نمبر 1 William Bilal۔ گواہ شد نمبر 2 سید ہاشم اکبر احمد

مسل نمبر 67509 میں پرویز احمد

ولد ممتاز احمد قوم شیخ پیشہ.... عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K. بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 25-8-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 600/- پونڈ ماہوار بصورت مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ پرویز احمد۔ گواہ شد نمبر 1 نسیم احمد باجوہ مبلغ سلسلہ ولد چوہدری محمد شریف باجوہ (مرحوم) گواہ شد نمبر 2 امیر عالم ولد وکیل احمد

مسل نمبر 67510 میں مستنصر ناصر

ولد ناصر احمد قوم آرائیں پیشہ کاروبار عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K. بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 30-8-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 2000/- پونڈ ماہوار بصورت Wages مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ مستنصر ناصر۔ گواہ شد نمبر 1 طاہر احمد باجوہ ولد نذیر احمد باجوہ۔ گواہ شد نمبر 2 وسیم احمد ولد بشیر الدین

مسل نمبر 67511 میں نجم النساء بٹ

زوجہ ناظم رسول بٹ قوم بٹ پیشہ خانہ داری عمر 51 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K. بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-7-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر ادا شدہ 12000/- روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ 200/- پونڈ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ نجم النساء بٹ۔ گواہ شد نمبر 1 عطاء الرحمٰن بٹ گواہ شد نمبر 2 Adil Hussain Butt

مسل نمبر 67512 میں خالد محمود حیات

ولد رشید حیات قوم.... پیشہ Hotelier عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K. بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-7-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔

1-422-422 Willington RD North Stock port value 400000/-Pound

2- 27 Birc Rd Manchestor value 350000/-Pound

3-Batty St Manchestor value 100000/- Pound

اس وقت مجھے مبلغ 20000/- پونڈ سالانہ بصورت آمد مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ خالد محمود حیات۔ گواہ شد نمبر 1 لیاقت علی ولد غلام رسول۔ گواہ شد نمبر 2 مبارک احمد ولد بشارت احمد

مسل نمبر 67513 میں محمد علی احمد

ولد محمد اکبر قوم.... پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت 1995ء ساکن U.K. بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 26-6-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 20/- پونڈ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد علی احمد۔ گواہ شد نمبر 1 عطاء الرحیم احسان ولد عنایت اللہ زاہد۔ گواہ شد نمبر 2 محمد ظفر الدین ولد چوہدری احسان اللہ

مسل نمبر 67514 میں ناصرہ احمد

زوجہ شیخ نصیر احمد قوم.... پیشہ خانہ داری عمر 41 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K. بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 2-7-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 160/- پونڈ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ ناصرہ احمد۔ گواہ شد نمبر 1 تبسم ناز ولد محمد یعقوب مرزا۔ گواہ شد نمبر 2 شیخ نصیر احمد خاوند موصیہ

مسل نمبر 67515 میں ناہید آفتاب سید

زوجہ ناصر آفتاب سید قوم سید پیشہ خانہ داری عمر 55 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K. بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 16-6-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 130 گرام مالیتی اندازاً 1660/- پونڈ (2) حق مہر بذمہ خاوند 6000/- روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ 100/- پونڈ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی

جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ ناہید آفتاب سید۔ گواہ شد نمبر 1 بدر الزمان زاہد وصیت نمبر 21335۔ گواہ شد نمبر 2 نبیلہ شاہ۔ گواہ شد نمبر 3 شمس النساء

مسل نمبر 67516 میں نزہت زرین احمد

زوجہ بدر احمد قوم کھرل پیشہ خانہ داری عمر 43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K. بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-7-14 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور مالیتی -/3000 پونڈ (2) حق مہر بذمہ خاوند -/3000 پونڈ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/120 پونڈ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ نزہت زرین احمد۔ گواہ شد نمبر 1 بدر احمد خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 امتیاز احمد ولد محمد طفیل

مسل نمبر 67517 میں سلمانہ بتول احمد

بنت ظہیر الدین احمد قوم قریشی پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.S.A. بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 05-8-7 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/240 ڈالر ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ سلمانہ احمد بتول۔ گواہ شد نمبر 1 سید نفیس بخاری ولد سید محمد سعید سلیم گواہ شد نمبر 2 خرم بشیر ولد بشیر احمد

مسل نمبر 67518 میں عارف محمود

ولد خورشید احمد قوم جٹ پیشہ ملازمت عمر 43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.S.A. بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-3-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی 1 ایکڑ واقع ضلع سیالکوٹ اندازاً مالیتی -/300000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1600 پونڈ ماہوار بصورت مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عارف محمود۔ گواہ شد نمبر 1 حافظ سمیع اللہ چوہدری۔ گواہ شد نمبر 2 سعد طارق

مسل نمبر 67519 میں شبنم حنا

زوجہ قدرت الطارق قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.S.A. بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-4-19 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 20 تولے مالیتی -/180000 روپے (2) زیور ڈائمنڈ مالیتی -/25000 روپے (3) حق مہر -/25000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/200 ڈالر ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ شبنم حنا۔ گواہ شد نمبر 1 عامر ملک ولد بشیر احمد ملک۔ گواہ شد نمبر 2 مقبول ایس بابر ولد سعید احمد

مسل نمبر 67520 میں ریاض الحق

ولد احسان الحق قوم .... پیشہ فزیشن عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.S.A. بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 05-9-16 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان مالیتی -/60000 ڈالر (2) ریٹائرمنٹ فنڈ -/100000 ڈالر۔ اس وقت مجھے مبلغ -/13000 ڈالر ماہوار بصورت فزیشن مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ریاض الحق۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالرشید فوزی ولد ایم محمد موسیٰ۔ گواہ شد نمبر 2 Mirza.A.Bais

مسل نمبر 67521 میں مصور احمد شاہد

ولد شاہد عمر ناصر قوم .... پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناروے بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-8-27 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) ڈیفنس سیونگ سرٹیفیکیٹ مالیتی -/50000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 کرونر ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ مصور احمد شاہد۔ گواہ شد نمبر 1 شاہد عمر ناصر والد موصی۔ گواہ شد نمبر 2 خواجہ عبدالمومن ولد خواجہ عبدالحیٔ

مسل نمبر 67522 میں نعیم احمد خان

ولد رانا محمد سلیم خان قوم راجپوت پیشہ ٹیکسی مالک عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناروے بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-9-4 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی مکان مالیتی -/2600000 کرونر جس پر قرض -/1500000 کرونر ہے (2) مکان واقع گرین ٹاؤن لاہور مالیتی اندازاً -/140000 کرونر۔ اس وقت مجھے مبلغ -/25000 کرونر ماہوار بصورت آمد ٹیکسی مل رہے ہیں اور مبلغ -/36000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ نعیم احمد خان۔ گواہ شد نمبر 1 ناصر احمد محمود ولد محمد اسماعیل اسلم۔ گواہ شد نمبر 2 چوہدری منصور احمد ورک ولد چوہدری خیر دین

مسل نمبر 67523 میں

Ahmad Bin Mohammad

ولد Mohammad Anobal قوم .... پیشہ ٹریڈر عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-3-19 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/800000 غانین کرنسی ماہوار بصورت ٹریڈر مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Ahmad Bin Mohammad۔ گواہ شد نمبر 1 طارق محمود۔ گواہ شد نمبر 2 راغب ضیاء الحق

مسل نمبر 67524 میں

Ayisha Baidoo

زوجہ Mumtoz Baidoo قوم .... پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-4-2 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100000 غانین کرنسی ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Ayisha Baidoo گواہ شد نمبر 1 راغب ضیاء الحق۔ گواہ شد نمبر 2 Mumtoz Baidoo

مسل نمبر 67525 میں

Alhaj Ismail Ankoma

ولد Yussif Khinsi Manfo قوم .... پیشہ پنشنر عمر 77 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-2-19 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زمین 3/1 ایکڑ مالیتی -/1300000 غانین کرنسی۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500000 غانین کرنسی ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Alhaj Ismail Ankoma۔ گواہ شد نمبر 1 عبداللہ ناصر۔ گواہ شد نمبر 2۔ Talib YaQub

مسل نمبر 67526 میں

Boateng Sadika

بنت Mustapha Boating قوم.... پیشہ سول انجینئر عمر25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-4-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/1500000 غانین کرنسی ماہوار بصورت مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ Boateng Sadika ۔گواہ شد نمبر 1 راغب ضیاء الحق ۔گواہ شد نمبر 2 Mumtoz Baidoo

مسل نمبر 67527 میں

Zainab Abubakr

بنت Abubakr Kwesi Assamoah قوم.... پیشہ ملازمت عمر51 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 3-3-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) پلاٹ برقبہ 100x140 مربع فٹ مالیتی -/2200000 غانین کرنسی ۔اس وقت مجھے مبلغ-/1860000 غانین کرنسی ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔الامتہ-Zainab Abubakr گواہ شد نمبر 1 راغب ضیاء الحق ۔گواہ شد نمبر 2 Mumtoz Baidoo

مسل نمبر 67528 میں

Fatimah Agayaq

زوجہ Muhammad Kwesi Atta قوم.... پیشہ فارمنگ عمر70 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 14-5-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/80000 غانین کرنسی ماہوار بصورت فارمنگ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ Fatimah Agayaq ۔گواہ شد نمبر 1 Abdul Lateef Uthman ۔گواہ شد نمبر 2 Yaqub.K.Entsie

مسل نمبر 67529 میں عابدہ انیس

زوجہ بشارت احمد انیس قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سوئٹزرلینڈ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-9-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 140 گرام اندازاً مالیتی -/28000 فرانک (2) حق مہر ادا شدہ -/12000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ-/150 فرانک ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے ۔الامتہ ۔عابدہ انیس ۔گواہ شد نمبر 1 صداقت احمد ولد چوہدری فیض احمد ۔گواہ شد نمبر 2 رحمت اللہ زاہد ولد چوہدری عطاء اللہ

مسل نمبر 67530 میں طاہرہ مبارک

زوجہ خواجہ مبارک منور قوم خواجہ پوری پیشہ خانہ داری عمر44 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سوئٹزرلینڈ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 5-5-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 15 تولے مالیتی -/150000 روپے (2) حق مہر ادا شدہ -/20000 روپے ۔اس وقت مجھے مبلغ-/100 فرانک ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے ۔الامتہ ۔طاہرہ مبارک ۔گواہ شد نمبر 1 خواجہ مبارک منور خاوند موصیہ ۔گواہ شد نمبر 2 بشیر احمد طاہر

مسل نمبر 67531 میں مبارک اسماعیل بٹ

ولد نور الحق بٹ قوم بٹ کشمیری پیشہ فوٹو گرافی عمر52 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سوئٹزرلینڈ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 21-9-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1500 فرانک ماہوار بصورت گزارہ الاؤنس مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔مبارک اسماعیل بٹ ۔گواہ شد نمبر 1 قمر الحق بٹ ولد نور الحق بٹ ۔گواہ شد نمبر 2 بشیر احمد طاہر

مسل نمبر 67532 میں شریف احمد

ولد بڈھا خان قوم بلوچ پیشہ ملازمت عمر50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شرق اوسط بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 30-6-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے ساڑھے چار مرلہ رہائشی جگہ واقع ڈیرہ غازی خان اندازاً مالیتی -/100000 روپے کا 1/4 حصہ ۔اس وقت مجھے مبلغ 1250/-Dh ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔العبد ۔شریف احمد ۔گواہ شد نمبر 1 مقصود احمد ۔گواہ شد نمبر 2 عبد المنان

مسل نمبر 67533 میں قاسم لطیف

ولد عبد اللطیف قوم کشمیری پیشہ ملازمت عمر27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شرق اوسط بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 30-8-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 1500/-Dh ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے ۔العبد ۔قاسم لطیف ۔گواہ شد نمبر 1 منصور احمد باجوہ وصیت نمبر 25721 ۔گواہ شد نمبر 2 محمد عبید اللہ انصاری

مسل نمبر 67534 میں عرفان نوید

ولد عبد الرشید قوم.... پیشہ ملازمت عمر27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شرق اوسط بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 7-7-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 1200/-Dh ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔العبد ۔عرفان نوید ۔گواہ شد نمبر 1 بشارت احمد وصیت نمبر 31528 ۔گواہ شد نمبر 2 اکمل احمد ولد نصیر احمد

مسل نمبر 67535 میں اعظم منیر

ولد منیر احمد ہگل قوم جٹ پیشہ ملازمت عمر27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شرق اوسط بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 20-1-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 1000/-Dh ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔العبد ۔اعظم منیر ۔گواہ شد نمبر 1 خالد احمد باجوہ وصیت نمبر 42212 ۔گواہ شد نمبر 2 محمد عبید اللہ انصاری وصیت نمبر 31744

مسل نمبر 67536 میں محمد ایوب قمر

ولد عبد الغفور قوم جٹ پیشہ ٹیکسی ڈرائیونگ عمر47 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 19-5-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی مکان مالیتی -/380000 ڈالر جس پر قرض -/294600 ڈالر ہے (2) ٹیکسی کا 1/2 حصہ مالیتی -/70000 ڈالر ۔اس وقت مجھے مبلغ -/2500 ڈالر ماہوار بصورت ٹیکسی ڈرائیونگ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا

رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔محمد ایوب قمر۔گواہ شد نمبر1 منظور احمد ولد محمد عبداللہ۔گواہ شد نمبر2 عصمت اللہ صابر ولد محمد عبداللہ

مسل نمبر 67537 میں

Muhammad D Jaini

ولد Ibrahim قوم..... پیشہ کاروبار عمر 66 سال بیعت 1962ء ساکن ملائیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 2-6-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے کار مالیتی Rm/-20000 اس وقت مجھے مبلغ Rm/-750 ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔Muhammad D Jaini۔گواہ شد نمبر1 Azhar۔گواہ شد نمبر2 Ismail

مسل نمبر 67538 میں Mazariah

زوجہ Azhar Ismail قوم..... پیشہ خانہ داری عمر 26 سال بیعت 2001ء ساکن ملائیشیا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 2-7-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر Rm/-100 (2) طلائی زیور 35 گرام مالیتی Rm/-400۔ اس وقت مجھے مبلغ Rm/-150 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔Mazariah۔گواہ شد نمبر1 Muhammad D Jaini۔گواہ شد نمبر2 Azhar

مسل نمبر 67539 میں انیلا صباحت چوہدری

بنت چوہدری نسیم احمد قوم رائے پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 1-6-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/50 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔انیلا صباحت چوہدری۔گواہ شد نمبر1 چوہدری نسیم احمد والد موصیہ۔گواہ شد نمبر2 چوہدری محمد سعید ولد چوہدری نسیم احمد

مسل نمبر 67540 میں ہبۃ الحئی سعدیہ غفور

بنت محمد غفور قوم گورایہ پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 18-7-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی بالیاں 4 ماشہ مالیتی اندازاً -/80 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ہبۃ الحئی سعدیہ غفور۔گواہ شد نمبر1 محمد غفور والد موصیہ۔گواہ شد نمبر2 محمد سلطان ولد محمد غفور

مسل نمبر 67541 میں ناصرہ ظہیر

زوجہ مرزا ظہیر احمد قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 25-6-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) نقد رقم -/5000 یورو (2) طلائی زیور -/300 گرام مالیتی اندازاً -/3600 یورو (3) حق مہر بذمہ خاوند -/15000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/350 یورو ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ 1-8-06 سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ناصرہ ظہیر۔گواہ شد نمبر1 ملک سمیع اللہ ولد حکیم مرغوب اللہ (مرحوم)۔گواہ شد نمبر2 مرزا ظہیر احمد خاوند موصیہ

عطیہ خون بہترین خدمت ہے

ورلڈ کپ۔سب سے زیادہ شکار کرنے والے دس وکٹ کیپرز

نام	ملک	میچ	کیچ	اسٹمپڈ	کل شکار
ایڈم گلکرسٹ	آسٹریلیا	20	33	2	35
معین خان	پاکستان	20	23	7	30
ایلک سٹیورٹ	انگلینڈ	25	21	2	23
ریڈلی جیکبز	ویسٹ انڈیز	11	21	1	22
وسیم باری	پاکستان	14	18	4	22
مارک باؤچر	جنوبی افریقہ	15	22	......	22
ایان ہیلی	آسٹریلیا	14	18	3	21
جیفری ڈوجون	ویسٹ انڈیز	14	19	1	20
راڈنی مارش	آسٹریلیا	11	17	1	18
کرن مورے	بھارت	14	12	6	18

(روزنامہ جنگ لاہور 13 مارچ 2007ء)

ضروری اعلان برائے طلبہ
والدین رسیکرٹریان تعلیم

☸ آئندہ کچھ ماہ میں انٹرمیڈیٹ (F.A/F.Sc) کے امتحانات کا آغاز ہونے والا ہے اور امتحانات ختم ہوتے ہی طلباء و طالبات پاکستان بھر کے مختلف پیشہ ور ادارہ جات میں داخلہ جات کی کوشش کرنا شروع کر دینگے۔ اللہ تعالیٰ ہر احمدی طالب علم کو اپنے مقصد میں کامیاب فرمائے (آمین) داخلہ کیلئے مندرجہ ذیل کاغذات کی ضرورت پڑے گی جس کیلئے قبل از وقت تیاری مکمل کر لی جائے تو بہت بہتر ہو گا۔ کم از کم ان کاغذات کی تیاری کر لی جائے جو اس وقت مکمل کیے جا سکتے ہیں اور کچھ کاغذات کی ضرورت انٹرمیڈیٹ کے نتائج کے بعد ہوگی۔

☆ میٹرک کے رزلٹ کارڈ رسند کی کم از کم 10 عدد فوٹو کاپی مع Attestation

☆ انٹرمیڈیٹ پارٹ I رزلٹ کارڈ کی کم از کم 10 عدد فوٹو کاپی مع Attestation

☆ پاسپورٹ سائز تصاویر 12 عدد اس پر Attestation تصویر کی پشت پر کروائی جائے۔

☆ ڈومیسائل سرٹیفکیٹ ابھی سے بنوا لیا جائے کیونکہ اس کی ضرورت خاص طور پر حکومتی ادارہ جات میں پڑتی ہے اور کم از کم 10 عدد کاپیاں کروا کر Attestation کروالی جائے۔

☆ "ب" فارم کی بھی کاپیاں کروا کر Attestation کروالی جائے۔

تمام طلبہ روالدین رسیکرٹریان تعلیم سے درخواست ہے مندرجہ بالا امور کی تیاری ابھی سے کر لی جائے تا کہ بعد میں کوئی مشکل نہ ہو۔

(نظارت تعلیم)

گمشدہ چابی

☸ مکرم شفیق احمد لطیف صاحب کارکن دفتر روزنامہ الفضل تحریر کرتے ہیں کہ 3/اپریل کو گولبازار سے فضل عمر ہسپتال کے درمیان سیف کی ایک عدد چابی کہیں گر گئی ہے۔ جن صاحب کو ملے خاکسار کو پہنچا کر ممنون فرمائیں۔ شکریہ

قائداعظم کے خصوصی معالج
ڈاکٹر الٰہی بخش

لیفٹیننٹ کرنل ڈاکٹر الٰہی بخش ایک مشہور و معروف ڈاکٹر تھے تاہم ان کی سب سے بڑی وجہ شہرت یہ ہے کہ وہ قائداعظم محمد علی جناح کے آخری ایام میں ان کے معالج خصوصی رہے تھے۔

ڈاکٹر الٰہی بخش 1904ء میں پیدا ہوئے۔ ابتدائی تعلیم کے حصول کے بعد وہ لندن چلے گئے۔ جہاں ان کے والد کا وسیع کاروبار تھا۔ وہیں انہوں نے طب کی اعلیٰ تعلیم حاصل کی۔

1930ء میں وہ انڈین میڈیکل سروس میں شامل ہوئے۔ 1936ء میں کنگ ایڈورڈ میڈیکل کالج میں فارماکولوجی کے پروفیسر مقرر ہوئے۔ دوسری جنگ عظیم کے دوران ان کی خدمات فوج کے سپرد کر دی گئیں۔ اس جنگ کے دوران وہ سنگاپور میں جاپانیوں کے اسیر بھی رہے۔

جنگ کے خاتمے کے بعد وہ دوبارہ کنگ ایڈورڈ میڈیکل کالج میں تدریس کے فرائض انجام دینے لگے اور اکتوبر 1947ء میں پرنسپل بن گئے۔

اس زمانے میں انہیں قائداعظم کے معالج خصوصی بننے کا اعزاز حاصل ہوا اور اس حیثیت سے وہ زیارت، کوئٹہ اور کراچی میں قائداعظم کے ساتھ ساتھ رہے۔ قائداعظم کی وفات کے بعد انہوں نے ان ایام میں قائداعظم کے حالات پر کتاب بھی لکھی۔ جس کا اردو ترجمہ "قائداعظم کے آخری لمحات" کے نام سے شائع ہوا۔ ڈاکٹر الٰہی بخش نے 4/اپریل 1960ء کو دل کے ایک اچانک حملے کے باعث وفات پائی۔

خبریں
ملکی اخبارات میں سے

بعض عناصر نے اسلام کو یرغمال بنالیا ہے

صدر جنرل مشرف نے کہا ہے کہ بعض عناصر نے اسلام کو یرغمال بنالیا ہے جس سے معاشرے میں انتشار پیدا ہورہا ہے معاشرہ بے ایمانی، ناانصافی، عدم برداشت اور تفرقات سے بھرا ہوا ہے۔ بعض مدارس انتہا پسندی میں ملوث ہیں، لاپتہ افراد سے حکومت کا کوئی تعلق نہیں۔ اکثر اپنی مرضی سے غائب ہیں۔ جہاد کی کال صرف حکومت دے سکتی ہے اور کوئی نہیں ہمارے قول و فعل میں تضاد ہے ہم اسلام کے راستے سے بھٹک گئے ہیں۔ او آئی سی کا کوئی فائدہ نہیں۔ یکجہتی ختم ہونے سے لبنان، فلسطین، عراق، افغانستان میں مسلمان ہی مر رہے ہیں۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے نیشنل لائبریری میں قومی سیرت النبیؐ کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔

جنوبی وزیرستان میں 4 فوجی جاں بحق

وزیرستان میں غیر ملکی جنگجوؤں اور قبائلیوں کے درمیان لڑائی میں چار فوجی جوان جاں بحق ہو گئے۔ اسی علاقے میں ایک اور واقعے میں جنگجوؤں نے ایک صحافی کے مکان پر حملہ کر کے دو افراد کو ہلاک اور چار کو اغوا کرلیا۔

حکومت کے وکلاء کی فلاح و بہبود کیلئے منصوبے

وزیر اعلیٰ پنجاب نے کہا ہے کہ حکومت وکلاء تنظیموں سے توقع کرتی ہے کہ وہ سیاسی جماعتوں کو اپنا پلیٹ فارم استعمال نہیں کرنے دینگے اور سیاسی عناصر کو اپنی صفوں میں گھسنے نہیں دینگے۔ جبکہ حکومت نے سیاسی وابستگیوں سے قطع نظر تحصیل، ضلع اور صوبائی سطح کی بار کونسلوں کو خطیر وسائل فراہم کئے تا کہ وہ عوام کو انصاف کی فراہمی میں اپنا کردار موثر بنا سکیں۔

چترال میں گاؤں تباہ 31 ہلاک

چترال میں برفباری، سیلاب اور تودہ گرنے سے گاؤں کے گاؤں ملیامیٹ ہوگئے جس سے 31۔افراد جاں بحق جبکہ متعدد لاپتہ ہوگئے ہیں۔ اسی طرح شاہراہ قراقرم اور دیگر بڑی سڑکیں تودے گرنے کے باعث بند ہوگئی ہیں۔

جسٹس افتخار سے بدسلوکی

سپریم کورٹ نے غیر فعال چیف جسٹس افتخار محمد چوہدری کے ساتھ پولیس کی بدسلوکی کے خلاف ازخود نوٹس کیس کی سماعت کرتے ہوئے اسلام آباد پولیس اور انتظامیہ کے سات اعلیٰ ذمہ دار افسران کو توہین عدالت کے نوٹس جاری کرتے ہوئے طلب کرلیا ہے اور ان کو جواب داخل کرنے کی ہدایت کی ہے۔

پلاسٹک کے شاپنگ بیگ آلودگی اور کینسر کے ذمہ دار

پلاسٹک کے شاپنگ بیگز آلودگی اور کینسر کے ذمہ دار ہیں۔ صوبائی وزیر ماحولیات ڈاکٹر صغیر احمد نے کہا کہ پلاسٹک کی تھیلیوں کے خلاف جاری مہم شہری کی بہتری اور ماحولیاتی آلودگی کو روکنے کیلئے شروع کی گئی ہے۔ ممنوعہ پولی تھین تھیلی کی بجائے کپڑے اور کاغذ کی تھیلی کو فروغ دینا اور استعمال میں اضافہ خوش آئند اقدام ہے۔ اس سلسلے میں حکومت کا ہر ممکن تعاون رہے گا صوبائی وزیر نے ہدایت کی کہ پلاسٹک کے لفافے بنانے والے ہول سیلرز کو اس کے مضر اثرات اور ماحولیاتی آلودگی کی اہمیت سے آگاہ کیا جائے۔

بھارت کا پہلا خلائی سیاح خلاء میں سفر کی تیاریاں کرنے لگا

ریاست کیرالا کے ایک باشندے سنتوش جارج خلاء میں سفر کرنے کی تیاریاں کر رہے ہیں وہ خلاء میں جانے والے پہلے بھارتی سیاح ہونگے۔ خلائی ادارے ورجن گلیکسی نے 2 لاکھ ڈالرز کے عوض ان کی سیٹ مخصوص کر دی ہے۔ سنتوش جارج دنیا کے 50 سے زائد ممالک کا دورہ کر چکے ہیں سیاحت ان کا پیشہ ہے اور وہ سفرنامے لکھتے ہیں۔ سنتوش جارج نے بتایا کہ میں نے سوچا کہ خلائی پرواز کی واپسی پر میں اپنے احساسات، جذبات اور تجربات لوگوں کو بتا سکوں گا اور یہی میرے سفر کا اصل مقصد ہے۔

گردوں کے امراض میں پستے کا استعمال انتہائی فائدہ مند ہے

ماہرین کے مطابق پستے کے استعمال سے گردوں کے امراض میں شفایابی حاصل ہوتی ہے پستے کا شمار قوت بخش مغزیات میں ہوتا ہے۔

(بقیہ صفحہ 2)

استعمال کرنے کیلئے کینولہ اور سن فلاور کے تیل کو ملا کر استعمال کر لینا چاہئے۔ اومیگا فیٹی ایسڈ۔ خون کو جمنے نہیں دیتے۔ ٹماٹر کو بطور سلاد استعمال کرنا چاہئے۔ معدہ، پروسٹیٹ اور بریسٹ کینسر میں دی جانے والی دوائی Licopen ٹماٹر میں پائی جاتی ہے۔

انار میں بھی بہت پروٹین ہوتے ہیں۔ یہ خون کو جمنے نہیں دیتا۔ مردانہ طاقت کیلئے بھی مفید ہے۔ یہ نائٹرک آکسائیڈ بڑھاتا ہے جو خون کی رگوں کو سکڑنے سے بچاتا ہے۔ شوگر والوں کو بھی ورزش کرنی چاہئے اور کیلوریز کم لینی چاہئے۔ شہد کے چند قطرے روزانہ بھی مفید ہیں۔ پانی کا بھی استعمال زیادہ کرنا چاہئے۔

ضرورت اس امر کی ہے کہ ہم اپنی خوراک کے تناسب کا خیال رکھیں اور ورزش کے ذریعہ سے اس کو بیلنس (Ballance) کرتے رہیں۔ اپنی روزانہ کی کارروائیوں میں خوشی سے شامل ہوں اور احتیاط کو ملحوظ رکھیں۔ تو ایک صحت مند مفید زندگی گزار سکتے ہیں۔

لیکچر کے بعد بعض حاضرین نے سوالات کئے جن کے ڈاکٹر صاحب موصوف نے جوابات دیئے۔ مکرم ڈاکٹر عبدالخالق صاحب نے حاضرین اور مہمان خصوصی کا شکریہ ادا کیا۔ اور محترم صاحبزادہ مرزا غلام احمد صاحب صدر مجلس انصاراللہ پاکستان نے دعا کروائی اور سیمینار اختتام کو پہنچا۔

(رپورٹ۔ محمد رئیس طاہر)

ربوہ میں طلوع وغروب 4-اپریل

طلوع فجر	4:28
طلوع آفتاب	5:51
زوال آفتاب	12:12
غروب آفتاب	6:32

حکیم عبدالحمید اعوان کا چشمہ فیض

(رجسٹرڈ) مشہور دواخانہ
(رجسٹرڈ) مطب حمید
کا ماہانہ پروگرام حسب ذیل ہے

ہر ماہ 2-1 تاریخ کو محمد علی پلازہ نزد چونگی نمبر 8 ظفر وال روڈ سیالکوٹ
فون :052-540862 موبائل:0300-6408280
ہر ماہ 5-4-3 تاریخ کو عقب دھوبی گھاٹ گلی نمبر 1/7
مکان نمبر P-256 فیصل آباد فون :041-262223
موبائل :0300-6451011
ہر ماہ 7-6 تاریخ کو دوکان اقصیٰ چوک مکان نمبر P-7/C رحمٰن
کالونی ربوہ ضلع جھنگ فون 047-6212755-6212855
موبائل :0300-6451011
ہر ماہ 12-11-10 تاریخ کو NW-741 دوکان نمبر 1 کالی ٹینکی
نزد ظہور الٹرا ساؤنڈ سید پور روڈ راولپنڈی فون :051-4410945
موبائل:0300-6408280
ہر ماہ 17-16-15 تاریخ کو 49 ٹیل مدنی ٹاؤن نزد سیکنڈری بورڈ
آف ایجوکیشن فیصل آباد روڈ سرگودھا فون :0451-214338
موبائل :0300-6451011
ہر ماہ 20-19-18 تاریخ کو شاپ نمبر 4 بلاک 47/A
قیصر پارک بالمقابل گریڈ اسٹیشن واپڈا ایمن روڈ گلشن راوی لاہور
فون :042-7411903 موبائل :0300-9644528
ہر ماہ 24-23 تاریخ کو ضیاء روڈ ہارون آباد ضلع بہاولنگر
فون :0691-50612 موبائل :0300-9644528
ہر ماہ 27-26-25 تاریخ کو حضوری باغ روڈ پرانی کوتوالی ملتان
فون :061-542502 موبائل :0300-9644528
10 جوہر ویو فاروق ایونیو آخری سٹاپ وفاقی کالونی نیو کیمپس لاہور
فون :042-5301661
کرسچن ٹاؤن مین کورنگی روڈ نزد کورنگی بس ڈپو کراچی نمبر 31
موبائل :0303-6229207
باقی دنوں میں مشورہ کے خواہشمند اس جگہ تشریف لائیں۔
ہیڈ آفس: مطب حمید مشہور دواخانہ
پنڈی بائی پاس نزد شیل پٹرول پمپ جی ٹی روڈ گوجرانوالہ
Tel:055-3891024-3892571Fax:+92-055-3894271
E-maiL:mata_e_hameed@yahoo.com
E-maiL:mata_e_hameed@hotmail.com
سب آفس: مطب حمید مشہور دواخانہ چوک گھنٹہ گھر گوجرانوالہ
Tel:055-4218534-4219065
E-mail:matahameed@hotmail.com

C.P.L 29-FD

نور ہیئر آئل
بالوں کو گرنے سے روکتا ہے خشکی سکری ختم دماغی ضعف کو دور کر کے دائمی نزلہ زکام کو دور کرتا ہے۔
فضل ربی دواخانہ
حکیم قمر احمد
فون نمبر: 047-6216075
گولبازار ربوہ بالمقابل بیت المہدی
موبائل :0333-6707226

احمدی احباب کیلئے خوشخبری
ایکسپریس کوریئر لنک کی جانب سے برطانیہ+جرمنی+امریکہ۔ آسٹریلیا وغیرہ کا غذات اور چھوٹے بڑے پارسل بھجوانے پر اسپیشل ریٹ۔ نیز کارگو سروس کی سہولت بھی ہے۔ اندرون ملک، لاہور+کراچی+اسلام آباد اور دیگر شہروں کیلئے نہایت کم ریٹ۔ ڈیلیوری اگلے دن لازمی
For Free Pickup Just Call
EXPRESS COURIER LINK
WORLD WIDE EXPRESS
بشارت مارکیٹ اقصیٰ روڈ ربوہ بالمقابل بیت بلال
نزد ایوان محمود ربوہ فون آفس: 047-6214955
ربوہ 047-6005492 اسلام آباد: 0333-5440338
شیخ زاہد محمود موبائل نمبر: 0321-7915213

شربت صدر
نزلہ زکام اور کھانسی کیلئے
ناصر دواخانہ رجسٹرڈ گولبازار ربوہ
PH:047-6212434 Fax:6213966

مکان برائے فروخت
برقبہ 5 مرلہ ڈبل سٹوری نیا تعمیر شدہ تمام سہولیات سے آراستہ
رابطہ: ٹھیکیدار۔ رفیق احمد شاہد 3/17 دارالیمن وسطی سلام
0333-6716275

FOOD FORT
Resturant & Take away
کھانے کا مزا از راہٹ کے چائنیز، پاکستانی اور فاسٹ فوڈ، آئس کریم پارلر اور مزے مزے کے کھانے
ہوم ڈیلیوری فری

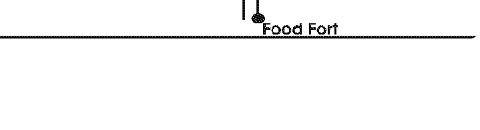

0300-8450555
0476-213623